WATTAN
The Urdu Daily

روزنامہ
وطن
بڈگام

منگلوار
10 مارچ 2026
TUESDAY
10 MARCH - 2026

میسی کا ۹۹۸واں گول
صفحہ 08

ٹیم انڈیا پر پیسوں کی بارش، جانیے کتنے کروڑ کی انعامی رقم ملی
صفحہ 08

جلد: 16 ■ شمارہ نمبر: 59 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

سکینہ اِیتو نے جے کے ایم ایس سی ایل کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لیا

جموں//انفو//وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم سکینہ اِیتو نے آج جموں و کشمیر میں صحت سہولیات کے لئے آدویات اور طبی آلات کی خریداری اور فراہمی میں معیار کی سخت جانچ اور زیادہ جوابدہی پر زور دیا۔ اُنہوں نے کہا کہ مریضوں کی حفاظت حکومت کی اوّلین ترجیح ہے۔ وزیر موصوفہ نے ان باتوں کا اظہار آج یہاں سول سیکرٹریٹ میں جموں و کشمیر میڈیکل سپلائیز کارپوریشن لمیٹڈ (جے کے ایم ایس سی ایل) کی کارکردگی اور کام کاج کا جائزہ لینے کے لئے ایک اعلیٰ سطحی جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ میٹنگ میں کمشنر سیکرٹری صحت وطبی/101

تعلیم، صحت، کھیل اہم شعبے: مصنوعی ذہانت اور آٹومیشن جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز: وزیر اعظم مودی

عوامی امنگوں کی تکمیل حکومت کا بنیادی مقصد اور عزم

کہا ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو حقیقی دنیا کی معیشت سے جوڑنے کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہوگی

سری نگر//۹، مارچ //جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی نے پیر کو ملک کے تعلیمی شعبے کو حقیقی عالمی معیشت سے جوڑنے کے عمل کو تیز کرنے پر زور دیا اور کہا کہ حکومت نے مصنوعی ذہانت اور آٹومیشن جیسے موضوعات پر توجہ مرکوز کی۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق پوسٹ بجٹ ویبینار سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے یہ بھی کہا کہ لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنا ان کی حکومت کا عزم ہے اور تعلیم، ہنرمندی کی ترقی، صحت، سیاحت، کھیل اور ثقافت کچھ ایسے شعبے ہیں جو ان کی تکمیل کے لیے ایک ذریعہ کے طور پر کام کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ لوگوں کی امنگوں کو پورا کرنا صرف ایک موضوع نہیں ہے، بلکہ یہ اس حکومت کا بنیادی مقصد اور عزم ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا جس میں مختلف سرکاری وزارتوں، محکموں اور نجی شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی/102

اسکول چلیں ہم

تین ماہ کی سرمائی تعطیلات ختم، اسکول دوبارہ کھل گئے

شہر و دیہات میں رنگ برنگی اسکولی وردیوں میں ملبوس بچوں سے اسکولوں کی رونق دوبالا لوٹ آئیں

سرینگر//09مارچ //ایس این این//قریب تین ماہ کے وقفے کے بعد سرمائی تعطیلات ختم کرنے کے ساتھ ہی وادی کشمیر کے اسکولوں میں درس وتدریس کا عمل دوبارہ بحال ہوگیا۔ سوموار کی صبح شہر و دیہات میں رنگ برنگی اسکولی وردیوں میں ملبوس بچے اپنے اسکولوں کی جانب پیش قدمی کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ وہیں طلبہ وطالبات کی ایک بڑی تعداد کو اسکول بسوں کا انتظار کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔ کافی عرصہ بعد طالبہ کا/103

مغربی ایشیا کا تنازعہ ہمارے کیلئے گہری تشویش کا باعث

بھارت امن، مذاکرات اور سفارت کاری کی طرف واپسی کا حامی

خطے کی حکومتوں کے ساتھ آخر تک کام کرتے رہیں گے/ایس جے شنکر

سرینگر// 09مارچ // ایس این این //مغربی ایشیا کے بڑھتے ہوئے تنازع پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان امن کے حق میں ہے اور بات چیت اور سفارت کاری کی طرف واپسی چاہتا ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق راجیہ سبھا میں ایران اسرائیل تنازعہ پر ایک سوموٹو بیان دیتے ہوئے مرکزی وزیر خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ خطے میں ہندوستانی برادری کی بھلائی اور سلامتی حکومت کی ترجیح ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان امن اور مذاکرات اور سفارت کاری کی طرف واپسی کا حامی ہے اور کشیدگی میں کمی، تحمل اور عام شہریوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کی وکالت کرتا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم خطے کی حکومتوں کے ساتھ آخر تک کام کرتے رہیں گے۔ ہمارے قومی مفاد بشمول توانائی کی حفاظت اور تجارتی اہداف ہمیشہ سب سے اہم ہوں گے"۔ امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے کے بعد پیدا ہونے والے تنازع کے بعد توانائی کی قیمتوں میں اضافے پر اور تہران نے اسرائیل کے ساتھ ساتھ ہمسایہ علاقوں میں امریکی اڈوں پر حملہ کرنے کا اعادہ کیا۔ انہوں/104

جاوید رانا نے بارہمولہ میں ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا

جموں//انفو//وزیر برائے جل شکتی، جنگلات و ماحولیات اور قبائلی امور جاوید احمد رانا نے ضلع بارہمولہ میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور مختلف سرکاری سکیموں کی عمل آوری کا ورچول جائزہ لیا۔ دوران میٹنگ وزیر موصوف نے کئی اہم سکیموں اور ترقیاتی اقدامات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا جن میں جل جیون مشن (جے جے ایم)، آبپاشی وفلڈ کنٹرول منصوبے، پی اے ایم پی اے، قبائلی امور کی سکیمیں، ری ویمپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر سکیم (آر ڈی ایس ایس)، نبارڈ، ڈسٹرکٹ کیپکس اور مختلف مرکزی معاونت والی سکیمیں شامل تھیں۔ میٹنگ میں پرنسپل/105

مغربی ہواؤں کی آمد، بادلوں کا جماؤ اور ٹھہراؤ، بڑی موسمی تبدیلی کی بازگشت

10 اور 11 مارچ کو برف وباراں متوقع

وسیع پیمانے پر برف وباراں اور گرج چمک کیساتھ برق رفتار ہواؤں کا امکان

سری نگر//۹، مارچ //جے کے این ایس //موسمیاتی ماہرین نے جموں وکشمیر میں مغربی ہواؤں کی آمد کے پیش نظر رواں موسم میں بڑی تبدیلی کا امکان ظاہر کرتے ہوئے پیر کو یہ پیش گوئی دوہرائی کہ 10 سے 12 مارچ کے دوران شمال وجنوب اور خطہ پیرپنچال میں میدانی اور بالائی علاقوں میں وسیع پیمانے پر بارشوں اور برف باری کا امکان ہے، اسلئے کسانوں سے کہا گیا ہے کہ وہ ان تین دنوں کیلئے اپنی کھیتوں اور میوہ باغات میں معمول کے کام معطل رکھیں۔ اس دوران پیر کے روز پورے دن دھوپ چھاؤں کا کھیل جاری رہا اور بیشتر علاقوں میں آسمان پر بادل چھائے رہے، جو کسی بھی وقت برسنے کو تیار تھے۔ علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر نے پر کو جاری تازہ موسم کاری میں بتایا کہ 9 مارچ کو موسم عام طور پر ابر آلود رہنے کی توقع ہے جس دوران ہلکی بارش اور اونچی جگہوں پر برف باری ہوگی۔ ساتھ ہی مرکز نے خبردار کیا ہے کہ 9 سے 11 مارچ کے دوران چند مقامات پر 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ رفتار کیساتھ گرج چمک والی ہوائیں چلنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز سری نگر نے 10 اور 11 مارچ تک موسم میں بڑی سرگرمی کا اشارہ دیتے ہوئے کہا کہ ان 2 دنوں کے دوران جموں وکشمیر میں عام طور پر ابر آلود رہنے کیساتھ بہت سی جگہوں پر ہلکی بارش اور کئی بالائی مقامات پر برفباری کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے مزید جانکاری دی کہ اس دوران شمالی کشمیر میں کپواڑہ، بانڈی پورہ اضلاع، وسطی کشمیر میں ضلع گاندربل اور جنوبی کشمیر میں کولگام/106

ایران میں پھنسے شہریوں کو نکالنے کیلئے وزارت خارجہ سرگرم عمل

جلد ہی محفوظ طریقے سے شہریوں کو واپس اپنے ملک لایا جائے گا/وکرم مصری

سرینگر// 09 مارچ //اے پی آئی//ایران میں پھنسے بھارتی شہریوں کو محفوظ طریقے سے نکالنے کا عندیہ دیتے ہوئے خارجہ سیکریٹری نے کہا کہ ایرانی انتظامیہ کے ساتھ ہم رابطے میں ہیں اور جلد ہی تمام ملک کے شہریوں کو ایران سے نکالنے کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں گے۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق ایران میں پھنسے بھارتی شہریوں جن میں جموں وکشمیر سے تعلق رکھنے والے طلاب، تاجر اور زائرین بھی شامل ہیں کو ایران سے نکالنے کا ارادہ ظاہر کرتے ہوئے خارجہ سیکریٹری وکرم مسری/107

آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی

کسی بھی خطرہ سے نمٹنے اور مقابلہ کرنے کیلئے فوج ہمیشہ چوکس/جنرل دیودی

پاکستانی فوجی صرف بٹن دبا رہا ہے، وہاں کا سامان دوسرے ملک سے ہے

سرینگر// 09مارچ // ایس این این //آپریشن سندور کے بعد پاکستان کے رویے میں زیادہ تبدیلی نہیں آئی ہے کی بات کرتے ہوئے فوجی سربراہ جنرل اوپیندرا دیودی نے کہا کہ ہمیں مزید چوکس رہنے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جب کوئی پاکستانی فوجی بٹن دباتا ہے تو سامان، معلومات اور مصنوعی ذہانت کسی دوسرے ملک سے ہے جس کا مطلب ہے کہ باہمی تعاون تشویش کا باعث ہے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق فوجی سربراہ جنرل اپیندر دویدی نے کہا ہے کہ جب کوئی پاکستانی فوجی بٹن دباتا ہے تو سامان، معلومات اور مصنوعی ذہانت کسی دوسرے ملک سے ہے جس کا مطلب ہے کہ باہمی تعاون تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ فوج نے مرکز کے زیر انتظام علاقے لداخ کی معیشت میں سیاحوں سے کہیں زیادہ اہم کردار ادا کیا ہے۔ ایک پوڈ کاسٹ سے خطاب کرتے ہوئے/108

راجوری ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے مابین تصادم

قیدیوں کے درمیان سنگباری، 4 پولیس اہلکاروں سمیت 12 افراد زخمی

سرینگر// 09مارچ //اے پی آئی//خطہ پیر پنچال راجوری کے ضلع جیل میں قیدیوں کے درمیان جھڑپ، 4 سیکورٹی اہلکاروں اور 8 قیدیوں سمیت 12 افراد زخمی، معاملے کی تحقیقات بڑے پیمانے پر شروع۔ اے پی آئی نیوز کے مطابق خطہ پیر پنچال راجوری ڈسٹرکٹ جیل میں اُس وقت کشیدگی اور خوف ودہشت کا ماحول پھیل گیا جب قیدیوں کے دو گروہوں کے مابین کسی بات پر ان بن ہوگئی اور قیدیوں نے ایک دوسرے پر سنگ باری شروع کردی۔ اس دوران جیل حکام نے حالات کو قابو کرنے کیلئے اپنی خدمات انجام دیں۔ قیدیوں کے مابین سنگ باری سے 4 پولیس اہلکاروں اور 8 قیدیوں سمیت 12 افراد زخمی ہوگئے جنہیں فوری طور پر علاج کیلئے اسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت تسلی بخش بتائی جارہی ہے۔ انتظامیہ نے اس بات کی تصدیق کی کہ راجوری/109

جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کا مطالبہ، کانگریس کا جموں میں احتجاج

سرینگر// 09مارچ // ایس این این //جموں کشمیر کے ریاستی درجہ کی بحالی کے مطالبہ کو لیکر کانگریس نے جموں میں احتجاج کیا۔ اس دوران کانگریس کے جموں کشمیر صدر طارق حمید قرہ نے مرکز پر سخت حملہ کرتے ہوئے الزام لگایا کہ وزیر اعظم نے ہندوستان کی عالمی حیثیت کو تباہ کردیا ہے اور ان اداروں کو کمزور کیا ہے جو کبھی ملک کی خارجہ پالیسی کی تعریف کرتے تھے۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق جموں کشمیر کانگریس یونٹ نے جموں میں پارٹی کے ہیڈکوارٹر/110

ایران، امریکہ واسرائیل جنگ سے پیداوار اور ترسیل میں رکاوٹ

خام تیل کی قیمتوں میں 115 ڈالر فی بیرل اضافہ

مالیاتی منڈیوں کو نقصان، اقتصادی اور معاشی سرگرمیاں بھی اثر انداز

سری نگر//۹، مارچ //جے کے این ایس //خام تیل کی قیمتیں 120 ڈالر فی بیرل کے قریب پہنچ گئیں جبکہ پیر کو قدرے پیچھے گرنے سے پہلے ایران جنگ میں شدت آئی، مشرق وسطیٰ میں پیداوار اور جہاز رانی کو خطرہ لاحق ہوا اور مالیاتی منڈیوں کو نقصان پہنچا۔ جے کے این ایس مانٹرنگ ڈیسک کے مطابق ایران پر 28 مئی کو امریکہ اور اسرائیل کے مشترکہ حملوں کے بعد مغربی ایشیا اور خلیجی خطے میں پیدا شدہ بحران نے پوری دنیا کی مالیاتی منڈیوں کو نقصانات سے دوچار کرنے کیساتھ ساتھ، اقتصادی اور معاشی سرگرمیاں بھی اثر انداز کردی ہیں۔ بین الاقوامی معیار کے برینٹ کروڈ کی فی بیرل قیمت 119.50 ڈالر فی بیرل تک بڑھ گئی لیکن بعد میں یہ 112.98 ڈالر پر ٹریڈ کر رہی تھی۔ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ، ریاستہائے متحدہ میں پیدا ہونے والا ہلکا، میٹھا خام تیل 119.48 ڈالر فی بیرل بڑھ گیا لیکن واپس گر کر 110.17 ڈالر پر آگیا۔ شہری اہداف پر جنگ کی تعداد اس وقت بڑھ گئی جب بحرین نے ایران پر پینے کے پانی کی سپلائی کے لیے ضروری ڈی سیلینیشن پلانٹ پر حملہ کرنے کا الزام لگایا، اور رات بھر اسرائیلی حملوں کے بعد تہران میں تیل کے ڈپو دھوئیں میں نظر انداز آئے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق جنگ کے طور پر تیل کی قیمتوں میں اضافہ ہوا ہے، اب اپنے دوسرے ہفتے میں، خلیج فارس سے تیل اور گیس کی پیداوار اور نقل و حرکت کے لیے اہم ممالک اور مقامات کو پھنسا رہا ہے۔ آزاد تحقیقی فرم Rystad-Energy کے مطابق تقریباً 15 ملین/111

تاریخی بادامی واری میں بادام کے درختوں پر شگوفے پھوٹ پڑنے سے ایک نیا ہی سماں

سیاحوں اور مقامی لوگوں کو اپنی جانب راغب کرنے کیلئے باغ تیار

مہمانوں کے استقبال اور بادام واری فیسٹیول کیلئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی گئی/ ڈائریکٹر فلوریکلچر

سرینگر// 09مارچ //ایس این این// کشمیر میں موسم بہار کی آمد کا اشارہ دیتے ہوئے تاریخی بادامی واری میں بادام کے درختوں پر شگوفے پھوٹ پڑنے سے ایک نیا ہی سماں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اسی دوران محکمہ فلوریکلچر کا کہنا ہے کہ محکمہ نے مہمانوں کے استقبال کیلئے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی ہیں۔ سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق تاریخی بادامی واری میں بادام کے درختوں پر شگوفے پھوٹ پڑنے سے ایک نیا ہی سماں دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اسی دوران ڈائریکٹر فلوریکلچر متھورا معصوم نے بتایا کہ محکمہ نے مہمانوں کے استقبال کے لیے وسیع پیمانے پر تیاریاں کی ہیں کیونکہ باغ میں موسمی کھلنا شروع ہوتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی کشمیر میں بہار شروع ہوتی ہے تو سب سے پہلے جو چیز ذہن میں آتی ہے وہ بادام واری ہے۔ یہاں بادام کا پھول پہلا اشارہ بنتا ہے کہ بہار آچکی ہے۔ معصوم نے کہا کہ محکمہ نے پودے لگانے کا کام کیا ہے، راستے تیار کیے ہیں اور باغ میں آرائشی پلانٹر لگائے ہیں تاکہ مہمانوں کے تجربے کو بہتر بنایا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ موسم بہار کے موسم میں باغ میں رنگ بھرنے کے لیے مختلف قسم کے موسمی پھول بھی لگائے گئے ہیں۔ سیاح کھلتے بادام کے درختوں کے ساتھ ڈیفوڈلز، پینسیز اور ٹیولپس جیسے پھول دیکھ سکتے ہیں۔ ڈائریکٹر نے کہا کہ محکمہ موسم بہار کے سالانہ میلے کی میزبانی کرنے/112

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

جنگوں میں مصنوعی ذہانت کا بڑھتا ہوا استعمال

سید عاصم محمود

یکم اپریل 2024ء کو اسرائیل کے ایف-35 طیاروں نے چھ میزائیل مار کر دمشق، شام میں ایرانی قونصل خانے کی ایک عمارت تباہ کر دی۔ اس عمارت میں ایرانی فوج کے کمانڈروں کا اجلاس جاری تھا۔

حملے میں سات ایرانی افسروں سمیت سولہ افراد جاں بحق ہو گئے۔ اس حملے کا جواب دیتے ہوئے 13 اپریل کی شام ایران نے اسرائیل میں فضائی حملہ کر دیا۔ اس جوابی حملے کو ''وعدہ صادق'' کا نام دیا گیا۔

ایرانی ہتھیار

میڈیا کے مطابق اس ایرانی حملے میں **185** ڈرون، **170** بلاسٹک میزائیل اور **30** کروز میزائیل استعمال کیے گئے۔ ایران نے سب سے پہلے شاہد-**136** اور شاہد-**238** ڈرون اسرائیل کی جانب داغے۔ مقصد یہ تھا کہ اسرائیل کا بیشتر اینٹی میزائیل اسلحہ انھیں تباہ کرنے میں صرف ہو جائے اور اس کے بلاسٹک و کروز میزائیل پھر اپنے ٹارگٹ تک پہنچنے میں کامیاب رہیں۔

شاہد-136 ایک کامی کازی یا خودکش ڈرون ہے جس پہ پچاس کلو وزنی بم لدا ہوتا ہے۔ شاہد-238 زیادہ تیز رفتار ڈرون ہے۔ اس پر بھی پچاس کلو کا بم لدا ہوتا ہے۔ ماہرین کے مطابق ایران کا اسرائیل پہ حملہ جدید عسکری تاریخ میں کسی بھی ملک پر سب سے بڑا ڈرون حملہ تھا۔

''عماد اول''، ''قدر-110''، ''شہاب-3 بی'' اور ''خیبر شکن'' وہ ایرانی بلاسٹک میزائیل ہیں جو اسرائیل پہ برسائے گئے۔ ان سبھی میزائیلوں پر سات سو سے ایک ہزار کلو وزنی بم لادے جا سکتے ہیں۔ یہ یاد رہے کہ ایرانی افواج ستائیس اقسام کے بلاسٹک میزائیل رکھتی ہیں جو مختصر سے وسطی فاصلے (**Intermediate**) تک مار رکھتے ہیں۔ ایران نے حملے میں ''پاوہ'' کروز میزائیل استعمال کیا جو **1,650** کلومیٹر کی حد مار رکھتا ہے۔

ایران کو ملے فوائد

اسرائیل کا دعوی ہے کہ نناوے فیصد ایرانی ڈرون و میزائیل دوران پرواز ہی تباہ کر دیئے گئے۔ پانچ یا نو بلاسٹک میزائیل اس کی ایک جنگی ایئربیس پر گرے مگر اسے زیادہ نقصان نہیں پہنچا۔ گویا اس لحاظ سے ایرانی جوابی حملہ کارگر ثابت نہیں ہوا کہ وہ اسرائیلی عسکری تنصیبات تباہ نہ کر سکا۔

تاہم دو لحاظ سے ایران کو فائدہ بھی پہنچا۔ اول یہ کہ ایرانی حملہ بنیادی طور پہ امریکی و برطانوی میزائیلوں، طیاروں اور ریڈاروں کی مدد سے روکا گیا۔ اس حملے کو روکنے میں اسرائیلی ساختہ اسلحے کا کردار کم ہی رہا۔ اسرائیلی بھی بنیادی طور پہ امریکی ساختہ ہتھیار ہی استعمال کر رہے تھے۔

گویا اسرائیل کو امریکا و برطانیہ، دو سپر طاقتوں کی حمایت حاصل نہ ہوتی تو ایرانی حملہ اسرائیلی تنصیبات میں وسیع پیمانے پہ تباہی لا سکتا تھا۔

امریکا، برطانیہ، فرانس، اسرائیل، اردن وغیرہ نے ایرانی ڈرون و میزائیل روکنے کے لیے بھرپور تیاری کر رکھی تھی۔ اس کے باوجود ایرانی میزائیل اسرائیل کی سرزمین میں نہ صرف داخل ہو گئے بلکہ اس کی ایک ایئربیس کو نشانہ بھی بنایا۔ اس کامیابی سے یقیناً ایران کے سائنس دانوں اور انجینئروں کا حوصلہ بلند ہوا ہو گا۔ اور وہ زیادہ جوش و جذبے سے جدید اسلحہ بنانے کی تیاری کریں گے۔ ایران نے دکھا دیا کہ اسرائیل کا دفاع توڑا جا سکتا ہے اور وہ ناقابل شکست نہیں۔

دوم ایران نے بہت کم خرچ میں جوابی حملہ انجام دیا جبکہ اسرائیل کو کم از کم پانچ گنا زیادہ اخراجات کا ٹیکا لگ گیا۔ امریکی میڈیا کی رو سے ایک ایرانی ڈرون پہ **20** سے **50** ہزار ڈالر لاگت آتی ہے۔ جبکہ ایک ایرانی بلاسٹک میزائیل ایک لاکھ ڈالر جبکہ کروز میزائیل دو ڈھائی لاکھ ڈالر میں تیار ہو جاتا ہے۔ گویا اسرائیل پہ فضائی حملہ کر کے ایران کے دس تا بیس کروڑ ڈالر کے درمیان خرچ ہوئے۔

اسرائیل نے مگر ایرانی ڈرون و میزائیل گرانے کے لیے جو امریکی ساختہ میزائیل استعمال کیے، وہ بہت مہنگے ہیں۔ مثال کے طور پہ امریکا و اسرائیل کے مشترکہ تیار کردہ ''ایرو میزائیل'' سے ایرانی بلاسٹک و کروز میزائیل گرائے گئے۔ اس ایک میزائیل کی قیمت ہی **35** لاکھ ڈالر ہے۔ اسرائیلی فوج کے سابق مالیاتی مشیر، بریگیڈیر جنرل ریم امینوچ (**Reem Gen Brig Aminoach**) نے اسرائیل کی سب سے بڑی انگریزی نیوز سائٹ، وائی نیٹ کو بتایا: ''ایران کا حملہ روکنے کے لیے جتنے بھی عسکری انتظامات ہوئے، ان پہ اسرائیل کے کم از کم ایک ارب تیس کروڑ ڈالر خرچ ہوئے ہیں۔'' یوں ایران نہایت کم خرچ میں اپنے مقاصد پانے میں کامیاب رہا۔

کھسیانی بلی کھمبا نوچے کے مصداق اسرائیل نے بھی چند دن بعد ایران پہ میزائیل حملہ کیا۔ اس حملے میں فضا سے زمین پر مار کرنے والے اسرائیلی ساختہ آدھ ٹن وزنی سپرسونک میزائیل، ریمپیج (**Rampage**) استعمال کیے گئے۔ اسرائیلی میزائیل کا ٹارگٹ دشمن میزائیلوں و طیاروں کو نشانہ بنانے والے ایرانی ایس-**300** میزائیل تھے جو روس نے ایران کو فراہم کر رکھے ہیں۔ تاہم اسرائیلی حملہ انھیں زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکا۔ اس حملے کی خاصیت یہ ہے کہ اسرائیلی طیاروں نے ایران کی فضا میں داخل ہوئے بغیر ڈیڑھ سو کلو میٹر دور سے اپنے میزائیل ایرانی عسکری تنصیبات پر داغے۔ گویا ایران کو خبردار کیا گیا کہ اسرائیل دور ہی سے اس پہ حملہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

افواج پاک کو کیا سبق ملا؟

اسرائیل و ایران کے حالیہ مجادلے نے پھر یہ حقیقت عیاں کر دی کہ مستقبل کی جنگوں میں میزائیل و ڈرون کا کردار بہت اہم ہو گا۔ وجہ یہی کہ ان ہتھیاروں کے ذریعے اپنے فوجیوں کی زندگیاں خطرے میں ڈالے بغیر دور بیٹھے دشمن کو نشانہ بنانا ممکن ہے۔ پہلے اس کا اسلحہ میزائیلوں و ڈرون سے تباہ کیا جائے اور پھر زمینی حملہ شروع ہو جائے۔

یہ عسکری حکمت عملی پہلی بار امریکا نے خلیجی جنگ (**1991**ء) کے آغاز میں اپنائی تھی۔ تب عراق کی افواج دنیا میں چھٹی بڑی تھیں۔ مگر امریکیوں نے صرف چار ہفتوں میں ایک لاکھ سے زائد فضائی حملے کر کے اور **88,50** ٹن بارود گرا کر عراقی ٹینکوں، توپوں، بکتر بند گاڑیوں، جنگی طیاروں اور عسکری تنصیبات کا صفایا کر دیا۔ یوں عراق لڑنے کے قابل نہیں رہا اور اسے مجبوراً جنگ بندی معاہدہ کرنا پڑا۔

اب تو جنگی طیاروں کی بھی ضرورت نہیں رہی اور ڈرون و میزائیلوں میں بم رکھے جانے لگے ہیں۔ ان میں مصنوعی ذہانت پہ مبنی ایسے حساس ترین آلات لگ رہے ہیں جو تباہ کرنے والے (اینٹی) میزائیلوں سے ان کو محفوظ رکھ سکیں۔ نیز اڑتے ہوئے ان کی ریڈاروں اور میزائیلوں سے بچنے کی مہارت (**manoeuvrability**) کو بہتر سے بہترین کر دیں۔ حتی کہ بے پائلٹ جنگی طیارے بھی بننے لگے ہیں، جیسے ترکی کا ''بایکار بیرقدار قزل الما'' (**Bayraktar Kizilelma**) جس کے دو نمونے تیار ہو چکے۔

دوسری طرف امریکا و برطانیہ ڈرون تباہ کرنے والی لیزر گن بنا رہے ہیں۔ یوں بیس پچیس ڈالر خرچ سے ڈرون یا میزائیل تباہ ہو سکیں گے۔ ایسے برقی نظام بھی ایجاد ہو رہے ہیں جو برقی لہریں چھوڑ کر ڈرون یا میزائیل کو فضا میں ناکارہ کر سکیں گے۔ غرض میزائلوں اور ڈرونوں کو زیادہ سے زیادہ کارگر بنانے یا پھر انھیں با آسانی تباہ کرنے کے ضمن میں متحارب ممالک کے درمیان زبردست مقابلہ جنم لے چکا۔

شعبہ جنگ و جدل میں جنم لیتی تبدیلیاں مدنظر رکھ کر پاکستان کو بھی ڈرون و میزائیل ٹکنالوجی کے آر اینڈ ڈی (ریسرچ و ڈویلپمنٹ) پہ کثیر سرمایہ خرچ کرنا چاہیے۔ مقصد یہی ہے کہ حالات کے مطابق جدید اسلحہ بنا کر دشمنوں کی عسکری طاقت کا بھرپور مقابلہ کیا جا سکے، نیز اپنا دفاع مضبوط تر بنا لیا جائے۔

بھارت نے ہائپرسونک (**5** تا **10** ماخ رفتار والے) میزائیل بنا لیے ہیں، مثلاً ''براہموس کروز میزائیل''۔ اس کا فضا سے فضا میں مار کرنے والا ''استر میزائیل'' بھی تقریباً ہائپرسونک (**4.5** ماخ) رفتار رکھتا ہے۔ پاکستان مگر ایسا کوئی انتہائی تیز رفتار میزائیل نہیں بنا پایا۔ یہ جدید ہتھیار بنانے میں چین، ترکی، ایران سے مدد لی جا سکتی ہے۔ اس کو تیار کرنا ضروری ہے تا کہ برصغیر پاک و ہند میں عسکری طاقت کا توازن برقرار رہے۔

ضرورت پڑے تو ''آر سی ڈی'' جیسا ادارہ بھی بنا لیا جائے تاکہ تینوں بڑے اور پڑوسی اسلامی ممالک مشترکہ طور پہ عسکری سائنسی وٹکنالوجیکل تحقیق وتجربے کر سکیں۔ دور حاضر میں جو ملک عسکری لحاظ سے طاقتور ہے، عالمی معاملات میں اسی کی زیادہ سنی جاتی ہے۔

تہران میں تیل کے ذخائر پر حملے، آسمان میں سیاہ بادل، سڑکیں آگ کا دریا بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ایران پر تھوپی گئی جنگ میں ایک بار پھر شہری تنصیبات کو نشانہ بناتے ہوئے امریکہ اور اسرائیل نے سنیچر اور اتوار کی درمیانی شب دارالحکومت تہران کے کم از کم ۴ آئل ڈپو پر بمباری کی جس کے نتیجے میں اس خبر کے لکھے جانے تک ۶ افراد جاں بحق ۲۰ سے زائد زخمی ہوگئے۔ حملے کے بعد لگنے والی آگ کے نتیجے میں تہران کی فضا پر صبح سے دھوئیں کے کالے بادل چھائے رہے۔ کچھ علاقوں میں سیاہ بوندا باندی بھی ہوئی جو تیل کی آمیزش کا نتیجہ تھی۔ سی این این کے رپورٹر فریڈرک پلیٹگن نے تہران میں ایک مکان کی چھت پر کھڑے ہو کر دکھایا کہ دھوئیں کے بادل چھائے ہیں اور ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے لیکن بارش کا پانی کالا ہے۔ حملے کی وجہ سے جہاں تیل کے ذخائر میں آگ بھڑک اٹھی وہیں تیل کے بہنے سے آس پاس کی سڑکیں بھی آگ کا دریا بن گئیں۔ تیل ڈپو کے تباہ ہونے کے بعد وہاں سے بہنے والا تیل سڑکوں کے کنارے نکاسی آب کے نظام میں داخل ہو گیا جس کے نتیجے میں سڑکوں کے کناروں پر آگ بھڑک اٹھی۔ اسے مقامی طور پر ''آگ کی ندی'' قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق تیل کے بہاؤ کے سیوریج لائنوں میں داخل ہونے سے آگ بعض رہائشی علاقوں میں بھی پھیل گئی۔ اس سے شہری انفرا اسٹرکچر اور ماحولیات کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ تیل کے جن ذخائر کو نشانہ بنایا گیا ہے ان میں شمال مشرقی تہران میں واقع اقدسیہ تیل گودام، جنوب میں تہران ریفائنری، تہران کے مغرب میں شہران آئل ڈپو اور کرج علاقہ میں واقع آئل ڈپو شامل ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر تیل کے اخراج اور اس کے شہر میں پھیلنے کو فوری طور پر قابو نہ کیا گیا۔

سعودی عرب: ایک ہفتے کے دوران اقامہ و لیبر قانون کی ۱۲ ہزار خلاف ورزیاں

نئی دہلی (ایم این این): سعودی عرب میں ایک ہفتے کے دوران اقامہ، لیبر اور سرحدی قانون کی ۱۲ ہزار ۲۲ خلاف ورزیاں درج کی گئی ہیں جبکہ ۸ ہزار ۱۱۵ غیر قانونی تارکین کو ان کے ملک واپس بھیجا گیا۔ ایس پی اے کے مطابق ۲۶ فروری سے ۴ مارچ ۲۰۲۶ء کے درمیان مجموعی طور پر ۱۵ ہزار ۸۳ افراد کو اقامہ قانون، ۳ ہزار ۴۸۲ کو غیر قانونی سرحد عبور کرنے کی کوشش اور دو ہزار ۵۰۰ کو قانون محنت کی خلاف ورزی پر حراست میں لیا گیا۔ غیر قانونی طور پر مملکت میں داخل ہونے کی کوشش پر ایک ہزار ۲۶۶ افراد کو گرفتار کیا گیا، ان میں ۷۶ فیصد ایتھوپین، ۲۳ فیصد یمنی اور ایک فیصد دیگر ملکوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ علاوہ ازیں ۳۳ ایسے افراد کو بھی پکڑا گیا ہے جو سرحد پار کر کے مملکت سے ہمسایہ ملکوں میں داخل ہونے کی کوشش کر رہے تھے۔

اسرائیل نے لبنان میں سفید فاسفورس استعمال کیا: ہیومن رائٹس واچ

نئی دہلی (ایم این این): بین الاقوامی انسانی حقوق تنظیم Human WatchRights کی ایک نئی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی فوج نے جنوبی لبنان کے ایک قصبے میں رہائشی علاقوں پر سفید فاسفورس گولہ بارود استعمال کیا۔ تنظیم کے مطابق یہ واقعہ ۳ مارچ ۲۰۲۶ء کو جنوبی لبنان کے قصبے یوہمور میں پیش آیا جہاں توپ خانے کے ذریعے سفید فاسفورس کے گولے داغے گئے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ''اسرائیلی فوج نے ۳ مارچ ۲۰۲۶ء کو جنوبی لبنان کے قصبے یوہمور میں گھروں پر توپ خانے سے فائر کیے جانے والے سفید فاسفورس گولہ بارود کا غیر قانونی استعمال کیا۔'' ہیومن رائٹس واچ کے مطابق اس نے اس واقعے سے متعلق سات تصاویر کی تصدیق اور جغرافیائی محل وقوع کی جانچ کی ہے۔ تنظیم کا کہنا ہے کہ ان تصاویر میں واضح طور پر دیکھا جاسکتا ہے کہ رہائشی علاقے پر ہوائی برسٹ سفید فاسفورس گولہ بارود استعمال کیا گیا اور شہری دفاع کے کارکن بعد میں وہاں آگ بجھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ رپورٹ کے مطابق اس حملے میں کم از کم دو گھروں اور ایک گاڑی میں آگ لگ گئی۔ سفید فاسفورس ایک ایسا کیمیائی مادہ ہے جو آکسیجن کے ساتھ رابطے میں آتے ہی جلنے لگتا ہے۔ اسے عام طور پر میدان جنگ میں دھواں پیدا کرنے، فوجی نقل و حرکت کو چھپانے اور رات کے وقت علاقے کو روشن کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ تاہم یہی مادہ آگ لگانے والے ہتھیار کے طور پر بھی استعمال ہوسکتا ہے جس سے شدید جلن، سانس کے مسائل، جسمانی معذوری اور بعض اوقات موت بھی واقع ہوسکتی ہے۔ اسرائیل نے گزشتہ برس ہونے والی جنگ بندی کے باوجود لبنان میں حملے جاری رکھے ہیں اور اس کا کہنا ہے کہ ان کارروائیوں کا ہدف حزب اللہ کے ٹھکانے ہیں۔ حالیہ دنوں میں اسرائیلی فوج نے لبنان کے مختلف علاقوں پر متعدد حملے کیے اور سرحدی علاقوں میں زمینی فوج بھی تعینات کی۔ اسرائیلی فوج نے اس کے ساتھ ساتھ سرحد کے قریب رہنے والے لوگوں کو بھی خبردار کیا ہے کہ وہ دریائے لیتانی کے جنوب میں واقع علاقوں سے نقل مکانی کر جائیں۔ لبنانی حکام کے مطابق اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں اب تک ۲۹۴ افراد ہلاک ہوچکے ہیں جبکہ پانچ لاکھ سے زیادہ افراد اپنے گھروں سے بے گھر ہوگئے ہیں۔

200 امریکی فوجی ہلاک، متعدد زخمی، کئی گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): ایران میں پاسداران انقلاب کے خاتم الانبیاء سینٹرل ہیڈکوارٹرس کے ترجمان نے جنگ میں امریکی فوج کو پہنچنے والے نقصان کی تفصیل فراہم کرتے ہوئے سنسنی خیز اعداد و شمار پیش کیے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ۴۲ گھنٹوں میں کم از کم ۲۰۰ امریکی فوجی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ یہ خبر ایران کی ''تسنیم نیوز ایجنسی'' نے دی ہے۔ ادھر سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری اور مرحوم سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے دست راست تصور کیے جانے والے علی لاریجانی نے بھی امریکہ پر امریکی فوجیوں کی ہلاکت اور نقصان کے حوالے سے حقائق کو چھپانے کا الزام عائد کیا ہے۔ علی لاریجانی نے اس کے ساتھ ہی سپریم لیڈر خامنہ ای کی شہادت کیلئے ٹرمپ کو ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے کہا ہے کہ ایران اس کا انتقام لے کر رہے گا اور'' ٹرمپ کو بخشا نہیں جائیگا۔ ''۲۰۰ امریکی فوجی ہلاک یا زخمی ایرانی پاسداران انقلاب نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ 'وعدہ صادق' کے تحت کیے گئے حملے میں خطہ میں امریکہ کے فوجی انفرا اسٹرکچر کو بھی شدید نقصان پہنچا ہے۔ ایرانی ترجمان کے مطابق خطے میں امریکی ففتھ فلیٹ میں ۱۲ امریکی فوجی ہلاک اور کئی دیگر زخمی ہوئے ہیں جبکہ العدید ایئربیس پر تقریباً ۲۰۰ امریکی ہلاک یا زخمی ہوئے ہیں۔ ترجمان نے خلیج فارس کے شمالی حصے میں امریکہ سے تعلق رکھنے والے ایک آئل ٹینکر کو نشانہ بنانے کا بھی حوالہ دیا۔ خاتم الانبیاء مرکزی ہیڈکوارٹرس ایرانی مسلح افواج کے جنرل اسٹاف کا ایک ذیلی ادارہ ہے جس کی ذمہ داری مختلف ایرانی فوجی یونٹس سے متعلق آپریشن کی منصوبہ بندی اور ترتیب دینا ہے۔ سپریم نیشنل سیکورٹی کونسل کے سکریٹری علی لاریجانی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایرانی کارروائیوں کے دوران کئی امریکی فوجی گرفتار کر لئے گئے ہیں اور انہیں جیلوں میں رکھا گیا ہے۔ امریکہ نے ان دعووں کی تردید کی ہے۔ جنگ کے تعلق سے امریکہ کے مرکزی کمانڈ ''سینٹ کام'' کے ایک ترجمان نے الجزیرہ عربی کو بتایا کہ ''امریکی فوجیوں کی گرفتاری کے ایران کے دعوے جھوٹ اور دھوکہ دہی کی ایک اور مثال ہیں۔'' دوسری طرف لاریجانی کا کہنا ہے کہ ٹرمپ ایرانی حملوں میں صرف ۶ امریکی فوجیوں کی ہلاکت کا دعویٰ کر کے ''گمراہ کن بیانیہ'' پھیلا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ اب ان ہلاکتوں کو دیگر حادثوں سے جوڑ کر پیش کریگا۔ انہوں نے ''ایکس'' پوسٹ کیا ہے کہ ''پھر کچھ وقت گزرنے کے بعد وہ (ٹرمپ) مختلف بہانوں جیسے حادثاتی واقعات یا من گھڑت واقعات کے تحت آہستہ آہستہ مرنے والوں کی تعداد بڑھا دیتے ہیں۔'' ایک اور پوسٹ میں انہوں نے کہا کہ ''حادثے کا بہانہ بنا کر ہلاکتوں کی تعداد بڑھا دی جائے گی۔'' اس سے قبل انہوں نے ایکس پوسٹ کیا کہ ''مجھے اطلاع ملی ہے کہ کئی امریکی فوجیوں کو قیدی بنا لیا گیا ہے، لیکن امریکی کہتے ہیں کہ وہ کارروائی میں مارے گئے۔

ایران جنگ کے اثرات:

عالمی منڈیوں میں ہلچل، خام تیل 120 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا

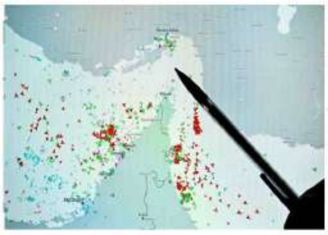

نئی دہلی (ایم این این) ممبئی: ایران پر اسرائیل اور امریکہ کے حملوں اور ایران کے جوابی حملوں کے دسویں روز دنیا بھر کی منڈیاں پیر کے روز منفی رجحان کے ساتھ کھلیں۔ اس کی بڑی وجہ خام تیل کی قیمتوں میں اچانک اور تیز اضافہ ہے، جو 100 ڈالر فی بیرل سے اوپر جا کر چند ہی منٹوں میں 120 ڈالر تک پہنچ گئیں۔ ماہرین اسے بڑا ایک جھٹکا قرار دے رہے ہیں، جو آخری بار 1973 میں عرب اسرائیل جنگ کے دوران دیکھا گیا تھا۔ کوٹک سیکیورٹیز کے تحقیقاتی شعبے کے سربراہ اندیہ بنرجی نے ای ٹی وی بھارت کے ساتھ بات کرتے ہوئے کہا کہ اس بار صورتحال مختلف ہے۔ ان کے مطابق تیل کی منڈی میں ایسا ''مقدار کا جھٹکا 1970 کے بعد پہلی بار دیکھنے کو مل رہا ہے۔ اس سال کے آغاز میں خام تیل کی قیمت تقریباً 60 ڈالر فی بیرل تھی۔ 27 فروری کو یعنی امریکہ اور اسرائیل کے ایران پر حملے سے ایک دن پہلے تیل کی قیمت 71 ڈالر فی بیرل تھی۔ بعد میں ایران نے آبنائے ہرمز بند کر دی جس کے بعد 6 مارچ تک قیمت 77 ڈالر سے بڑھ کر 92 ڈالر ہوگئی۔ پیر کی صبح منڈی کھلی تو قیمت پہلے 92 ڈالر تھی، پھر اچانک 112 ڈالر تک پہنچی اور کچھ ہی دیر میں 120 ڈالر فی بیرل ہوگئی۔ ماہرین کے مطابق 2022 میں روس۔ یوکرین جنگ کے دوران جب تیل 125 ڈالر فی بیرل تک چلا گیا تھا، وہ صرف عارضی رکاوٹ تھی۔ اندیہ بنرجی نے کہا کہ اس وقت برآمدات کا نظام جلد ٹھیک ہو گیا تھا، لیکن اس بار صورتحال حقیقی خلل اور طویل مدت کی طرف جا رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت زیادہ تر کمپنیاں اپنے ذخیرے سے تیل استعمال کر سکتی ہیں، مگر یہ ذخیرہ محدود ہوتا ہے اور جلد ختم بھی ہوسکتا ہے۔ ان کے مطابق آنے والے ہفتے بہت اہم ہوں گے کیونکہ کمپنیاں اپنے ذخائر استعمال کرنا شروع کریں گی۔ اگر آبنائے ہرمز زیادہ عرصہ تک بند رہی تو ہر ہفتے اثر مزید شدید ہوسکتا ہے۔

آیت اللہ خامنہ ای کے صاحبزادے مجتبیٰ ایران کے نئے سپریم لیڈر منتخب

نئی دہلی (ایم این این) تہران: ایران میں علما کی شوریٰ ''مجلس خبرگان رہبری'' نے امریکہ اور اسرائیل کی دھمکیوں کو مسترد کرتے ہوئے اتوار کو مقتول سربراہ خامنہ ای کے صاحبزادے آیت اللہ مجتبیٰ خامنہ ای کو ملک کا نیا سپریم لیڈر مقرر کرنے کا اعلان کیا۔ امریکی۔اسرائیلی حملوں میں بزرگ رہنما آیت اللہ علی خامنہ ای کی ہلاکت اور مشرق وسطیٰ میں 9 دنوں سے دہک رہی جنگ کے بیچ مجلس رہبری علما (ماہرین کی اسمبلی) نے اپنا اگلا لیڈر منتخب کرنے کے لیے اجلاس بلایا۔ مجلس رہبری نے ایک بیان میں کہا کہ ''56'' سالہ مجتبیٰ خامنہ ای کو اسلامی جمہوریہ ایران کے مقدس نظام کے تیسرے رہبر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے اور ان کا انتخاب مجلس کے معزز نمائندوں کے فیصلہ کن ووٹ کی بنیاد پر کیا گیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ علما کی تنظیم نے مجرم امریکہ اور شیطانی صیہونی حکومت کی وحشیانہ جارحیت '' کے باوجود نیا لیڈر منتخب کرنے میں ''ایک منٹ کے لیے بھی ہچکچاہٹ محسوس نہیں کی۔ واضح رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اس سے قبل مجتبیٰ خامنہ ای کو ''ناکا قرار دے کر ان کے ممکنہ انتخاب کی مخالفت کر چکے ہیں۔ ٹرمپ نے اتوار کو ایک بار پھر اصرار کیا کہ نئے رہنما کی تقرری میں ان کا کردار ہونا چاہیے۔ امریکی صدر نے مجتبیٰ خامنہ ای کی تقرری کے اعلان سے قبل اے بی سی نیوز کو بتایا کہ ''اگر انہیں ہم سے منظوری نہیں ملتی ہے تو وہ زیادہ دیر تک نہیں چل پائیں گے۔'' وہیں اسرائیلی حکومت اور فوج نے پہلے ہی مقتول ایرانی رہبر کے کسی بھی جانشین کو خبردار کیا ہے کہ ''ہم آپ کو نشانہ بنانے سے نہیں ہچکچائیں گے۔ امریکی صدر کے بیان پر ردعمل دیتے ہوئے تہران کے اعلیٰ سفارت کار نے اتوار کو کہا کہ یہ فیصلہ اکیلے ایران کا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ''کسی کو ہمارے ملکی معاملات میں مداخلت کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ این بی سی کے ''میٹ دی پریس'' پر بات کرتے ہوئے وزیر خارجہ عباس عراقچی نے امریکی صدر ٹرمپ سے جنگ شروع کرنے کے لیے ''خطے کے لوگوں سے معافی مانگنے'' کا مطالبہ کیا۔ مجتبیٰ خامنہ ای کو خاص طور پر اسلامی جمہوریہ کی فوج کے نظریاتی بازو، پاسداران انقلاب کے ساتھ ان کے تعلقات کی وجہ سے قدامت پسند شخصیت کے طور پر جانا جاتا ہے۔

تہران میں تیل کے ذخائر پر حملے، آسمان میں سیاہ بادل، سڑکیں آگ کا دریا بن گئیں

نئی دہلی (ایم این این): ایران پر تھوپی گئی جنگ میں ایک بار پھر شہری تنصیبات کو نشانہ بناتے ہوئے امریکہ چھائے رہے۔ کچھ علاقوں میں سیاہ بوندا باندی بھی ہوئی جو تیل کی آمیزش کا نتیجہ تھی۔ سی این این کے رپورٹر فریڈرک پلیٹگن نے تہران میں ایک مکان کی چھت پر کھڑے ہو کر دکھایا کہ دھوئیں کے بادل چھائے ہیں اور ہلکی ہلکی بارش ہو رہی ہے لیکن بارش کا پانی کالا ہے۔ حملے کی وجہ سے جہاں تیل کے ذخائر میں آگ بھڑک اٹھی وہیں تیل کے بہنے سے آس پاس کی سڑکیں بھی آگ کا دریا بن گئیں۔ تیل ڈپو کے تباہ ہونے کے بعد وہاں سے بہنے والا تیل سڑکوں کے کنارے نکاسی آب کے نظام میں داخل ہو گیا جس کے نتیجے میں سڑکوں کے کناروں پر آگ بھڑک اٹھی۔ اسے مقامی طور پر ''آگ کی ندی'' قرار دیا جا رہا ہے۔ حکام کے مطابق تیل کے بہاؤ کے سیوریج لائنوں میں داخل ہونے سے آگ بعض رہائشی علاقوں میں بھی پھیل گئی۔ اس سے شہری انفرا اسٹرکچر اور ماحولیات کو خطرات لاحق ہو گئے ہیں۔ تیل کے جن ذخائر کو نشانہ بنایا گیا ہے ان میں شمال مشرقی تہران میں واقع اقدسیہ تیل گودام، جنوب میں تہران ریفائنری، تہران کے مغرب میں شہران آئل ڈپو اور کرج علاقہ میں واقع آئل ڈپو شامل ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر تیل کے اخراج اور اس کے شہر میں پھیلنے کو فوری طور پر قابو نہ کیا گیا۔

مالدیپ: اسرائیلی شہریوں کے داخلے پر پابندی عائد

نئی دہلی (ایم این این): مالدیپ نے باضابطہ طور پر اسرائیلی پاسپورٹ رکھنے والوں کے ملک میں داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ صدر محمد معیزو نے امیگریشن قانون میں ترامیم کی منظوری کے بعد یہ فیصلہ نافذ کیا۔ اراکین پارلیمان نے متفقہ طور پر اس اقدام کی حمایت کی، حکومت کے مطابق جس کی وجہ ''اسرائیل کی جانب سے فلسطینی عوام پر کیے جانے والے مظالم اور نسل کشی کا ارتکاب ہے۔ تاہم اسرائیل نے نسل کشی کے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ واضح

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

ڈپٹی چیف انجینئر / پل / ورکشاپ، شمالی ریلوے، جالندھر چھاؤنی کے ذریعہ صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے، او ین ای۔ٹینڈر کو سنگل پیکٹ سسٹم کے تحت طلب کی گئی ہے۔

نمبر شمار 1، ٹینڈر نمبر: OT-04-JRC-2026
کام کی تفصیل: SSE/Br/M/UMB کے حلقہ اختیار کے تحت UMB-RPJ سیکشن میں برج نمبر 322A UP اور DN, NMDA-SNL سیکشن میں برج نمبر 219, 188, 139 اور 242 اور RPJ-BTI سیکشن میں برج نمبر 17A DN پر سائڈ پاتھوے کا اہتمام کرنا۔
تخمینہ لاگت: روپے 2,03,63,280.68
زر بیعانہ رقم: روپے 2,51,800.00
IREPS پر بولی لگانے کی تاریخ: 16.03.2026 سے 30.03.2026
ٹینڈر فارم کی لاگت روپے: 0
کام تکمیل کا وقت: 10 مہینے
ٹینڈر پیش کرنے اور ٹینڈر کھولنے کیلئے تاریخ اور وقت: ہر ایک خلاف دکھائی گئی تاریخوں پر 15.00 بجے تک اور اسی وقت 15.00 بجے کے بعد۔
ویب سائٹ تفصیل جہاں ٹینڈر کی پوری تفصیل دیکھی جا سکتی ہے اور ڈاؤن لوڈ کی جا سکتی ہے: تفصیلی ای۔ٹینڈر نوٹس شمالی ریلوے ویب سائٹ www.nr.indianrailways.gov.in پر دستیاب ہے اور ٹینڈر دستاویز www.ireps.gov.in پر دستیاب ہیں۔

793/2026 نمبر 80-W/30/Bridges/Invitation تاریخ: 07.03.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

ای۔ٹینڈر نوٹس

بھارت کے راشٹر پتی کی جانب سے ایگزیکٹو سینئر ڈویژنل میکنیکل انجینئر / جموں و کشمیر نیچے اینلسٹڈ کاموں / خدمات کیلئے ای۔ٹینڈر طلب کرتے ہیں۔ بولی دہندگان اپنی اصل / ترمیم شدہ بولیاں صرف اختتام کی تاریخ اور وقت تک پیش کر سکیں گے۔ ان ٹینڈروں کے خلاف مینویل آفر کی اجازت نہیں ہے اور موصول ہونے والے ایسے کسی بھی مینویل آفر کو اندیکھا کر دیا جائے گا۔
ٹھیکیداروں کو ان ٹینڈروں کے خلاف آن لائن بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب آن لائن بھگتان طریقوں جیسے نیٹ بینکنگ، ڈیبٹ کارڈ کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعہ سے ہی جمع کریں۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ، بینکر چیک، جمع رسیدیں، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ سے مینویل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	بولی سسٹم	ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ / وقت	ای۔ ٹینڈر کھولنے کی تاریخ اور وقت
کھلا	سنگل پیکٹ سسٹم	09-03-2026	31-03-2026 at 15:00 Hrs	31-03-2026 at 15:30 Hrs

ٹینڈر نمبر	ٹینڈ کی تفصیلات
03-2025-Vacuum-JAT-R	''نیرو گیج ڈی ایس ایل شیڈ پٹھانکوٹ کے زیڈ ڈی ایم۔ 3 ڈی لوکو موٹیو کے ویکیوم موٹر ماڈل نمبر وی۔ ایل۔ 30 کی تین سال (چھتیس مہینے) کی مدت کیلئے اوور ہالنگ''

مشتہر قیمت	بیعانہ کی رقم	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
85,22,338/-	1,70,500/-	60 Days	36 Months

ندھی الاٹمنٹ نمبر 05031532 پر دستیاب ہے۔ مزید معلومات کیلئے برائے مہربانی www.ireps.gov.in پر لاگ آن کریں۔

785/2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

اتر ریلوے

نوٹس

ریلوے اسٹیشنوں پر کمرشیل جگہوں کے بہترین استعمال کیلئے صلاح کاروں کی تقرری کیلئے دلچسپی کا اظہار (ای او آئی)

ریلوے بورڈ کے لیٹر نمبر 2025/NFR/31/ABS-SFM تاریخ 17.02.2025 کے حکم نامے میں، فیروز پور ڈویژن درج ذیل میں ریلوے اسٹیشنوں پر دستیاب جگہ کے بہترین کمرشیل استعمال کیلئے اہل صلاح کاروں / کونسلٹنگ فرموں سے دلچسپی کا اظہار (EOI) طلب کرتا ہے:

- پھگواڑہ
- کپور تھلا
- فیروز پور چھاؤنی
- حسینی والا

کنسلٹنٹ ہر ایک اسٹیشن کیلئے مطالعہ کرے گا، جس میں اسٹیشن۔ وار بیلنس شیٹ تیار کرنا شامل ہوگا، اور درج ذیل کے تعلق میں سفارشات پیش کرے گا:

- دستیاب جگہ (پلیٹ فارم، سرکولیٹنگ ایریا، ڈھکے ہوئے ایریا) کا بہترین کمرشیل استعمال
- موجودہ جگہوں کا اختیاری اور ترقی کا استعمال
- اسٹیشن کی آمدنی میں اضافہ اور مسافروں کے اطمینان میں اضافہ
- سہولیات کیلئے لے آؤٹ تیار کرنا، مختلف مالی ماڈل اور لیز آپشن تجویز کرنا، ٹینڈر عمل کا انتظام کرنا، اور مختلف ریلوے قوانین اور پالیسیوں کے مطابق روزگار اسکیم پیش کرنا۔

کام کے حکم کو کام کے دائرے کے مطابق منظم وقت سے (تین ماہ کے اندر) مکمل کیا جائے گا۔ صلاح کاروں کی تقرری ماڈل شیڈیول آف پاورس (MSOP) اور لاگو ریلوے ضابطوں کے مطابق کی جائے گی۔

خواہشمند پارٹی مقررہ طور سے اپنی مختصر پروفائل تجربہ سمیت دلچسپی کا اظہار (EOI) تاریخ 30.03.2026 کو 15.00 بجے تک اور اس سے پہلے سینئر ڈویژنل کمرشیل مینیجر، فیروز پور کے دفتر میں پیش کر سکتے ہیں۔

تفصیل EOI دستاویز / ضابطہ اور شرائط NR ویب سائٹ پر شمالی ریلوے۔ فیروز پور ڈویژن کے تحت دستیاب ہیں۔

792/2026 نمبر: NR-FZR0COML(NFR)/1/2026 تاریخ: 09.03.2026

گراہکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

'پلاسٹک فری کربلا اور نجف' ایک ویڈیو جو عالمی تحریک کی بنیاد بنی!

تحریر۔۔۔
شبینہ فراز

'وہ ایک بہت خاص لمحہ تھا! میں شاہراہ کربلا و نجف پر پیدل سفر کر رہی تھی۔ رات کا وقت تھا اور کورونا کے باعث بہت کم زائرین تھے۔ حد نگاہ تک روشنیاں تھیں، برکتیں تھیں، روحانیت کا ابدی احساس تھا جو ایسے مقامات پر کسی انجانی خوشبو کی طرح آپ کو گھیر لیتا ہے۔ ایک سکون اور اطمینان کی کیفیت تھی۔ تاہم کچھ اور بھی تھا جو میری نگاہ اور شاید دل کو بھی کھٹک رہا تھا مگر میں سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

'پھر میرے قدم رک گئے اور منظر گویا صاف ہو گیا۔ اردگرد جو مناظر میرے سامنے تھے وہ بہت تکلیف دہ تھے۔ زائرین آگے بڑھ رہے تھے، ان میں سے شاید ہی کسی نے پلٹ کر دیکھا ہو کہ وہ پیچھے کیا چھوڑے جا رہے ہیں۔

'یہ پلاسٹک کا وہ کچرا تھا جو چاروں جانب پھیلا ہوا تھا، استعمال شدہ کپ، چمچ اور دیگر برتن جو زائرین استعمال کر کے پھینک دیتے ہیں۔ تب مجھے احساس ہوا کہ ہم 'زائرین' اس مقدس سرزمین سے کیا برتاؤ کر رہے ہیں۔ وہ سرزمین جو ہم پر برکتیں اور محبتیں نچھاور کرتی ہے، سکون بخشتی ہے لیکن ہم بدلے میں اسے کیا دے رہے ہیں؟'

یہی تالیف قلب کا وہ خاص لمحہ تھا جو ایک روشنی بن کر زہرا علی سید کے دل پر اترا اور انہیں تبدیل کر گیا۔ کراچی کی زہرا علی سید **2014**ء سے مسلسل کربلا، نجف اور دیگر مقامات مقدسہ کا سفر کر رہی ہیں۔

زہرا علی 'دی گرین پلگرم' نامی پلیٹ فارم یا تحریک کی بانی ہیں جو اس وقت پوری دنیا میں کام کر رہی ہے۔ اس تحریک کا بنیادی مقصد کربلا اور نجف کے مقدس شہروں کو پلاسٹک کی آلودگی سے محفوظ کرنا ہے۔ اس تحریک کی خوبصورت بات یہ ہے کہ اس سے وابستہ تمام لوگ ملک و قوم سے بالاتر ہو کر رضاکارانہ طور پر کام کر رہے ہیں۔ روایتی این جی اوز کے برعکس یہ لوگ کوئی فنڈنگ نہیں لیتے اور تمام اخراجات اپنے طور پر پورے کرتے ہیں۔

زہرا ویسے تو بنیادی طور پر ماحولیات سے وابستہ ہیں، لیکن اس کے ساتھ اور بھی بہت کچھ کرتی رہتی ہیں۔ مختلف اخبار اور جرائد میں کالم نگاری کے ساتھ ساتھ وہ سرٹیفائیڈ سسٹین ایبل ایجوکیٹر ہیں اور 'لرننگ گارڈن' اور 'کراپس ان پوٹس' جیسے اداروں کی بانی بھی ہیں۔

جب ان سے سوال کیا گیا کہ 'دی گرین پلگرم' قائم کرنے کا خیال کیسے آیا تو زہرا نے جواب دیا کہ 'کربلا جانے کا پروگرام تو میں بہت پہلے سے بنا رہی تھی، ہر سال مختلف ٹریول گروپس سے معلومات لیتی رہتی لیکن پہلی بار **2014**ء میں کربلا جانے کی سعادت حاصل ہوئی اور پھر میں مسلسل جاتی رہی۔ کئی سال تو ایسے تھے کہ جن میں سال میں دو، تین بار بھی گئی۔ یہ **2019**ء کا سال تھا، میں کربلا میں تھی اور ہر جگہ پھیلی پلاسٹک کی آلودگی نے گویا میرے دل کو جکڑ لیا تھا'۔

عراق کی سرزمین پچھلی کئی دہائیوں سے خاک و خون سے نبرد آزما رہی ہے۔ یہاں کے لوگ اپنی بقا کی جنگ لڑ رہے ہیں۔ شکستہ حال ان علاقوں میں زندگی کی بنیادی سہولیات کا حصول تک مشکل ہے۔ تعلیم و صحت ہو یا پینے کے صاف پانی کی سہولت، یہ سب ایک خواب ہے۔ کربلا دنیا کے قدیم اور اسلامی تاریخ کے ایک اہم دریا، دریائے فرات کے کنارے واقع ہے۔ ارارات کی برف پوش پہاڑیوں سے نکلنے والا یہ دریا ایک طویل سفر کے بعد عراق میں داخل ہوتا ہے۔ کربلا کا میدان اسی دریا کے کنارے واقع ہے یہاں کی لہو رنگ مٹی پر بہادری، ہمت اور شجاعت کی ایک انوکھی داستان رقم ہوئی۔

یہیں رسول اللہ ﷺ کے لاڈلے نواسے حضرت حسینؓ اور ان کے جاں نثاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ ان کا مقبرہ اسی کربلا میں واقع ہے اور کچھ فاصلے پر حضرت عباسؓ کا مزار ہے۔ پورا سال زائرین کا ہجوم دنیا بھر سے ان دونوں مقابر کی زیارت کرنے آتا ہے جبکہ محرم اور اربعین (چہلم) پر یہ تعداد کئی گنا بڑھ جاتی ہے۔ قریب ہی نجف کا شہر ہے جہاں حضرت علیؓ کی آخری آرام گاہ ہے۔ یہاں بھی زائرین کا ہجوم سال بھر موجود رہتا ہے۔ دریائے فرات ذرا فاصلے پر بہنے والے دریائے دجلہ کے ساتھ ساتھ بہتا ہوا آپس میں مل کر شط العرب کے مقام پر خلیج فارس میں شامل ہو جاتا ہے۔

دریائے فرات کے کنارے آباد ہونے کے باوجود کربلا اور نجف کے شہروں میں پینے کے صاف پانی کا فقدان ہے۔ یہ دریا جو عراق کے لوگوں کے لیے اہم آبی وسیلہ تھا، اب بُری طرح سے آلودہ ہو چکا ہے۔ پے در پے جنگوں نے اسے آلودہ تر کر دیا ہے۔ ماضی میں ان دریاؤں میں لاشیں اور بارود بھی بہا دیا جاتا تھا۔ شدید آلودگی کے باعث اس دریا کا پانی کسی طور پینے کے لیے استعمال نہیں کیا جا سکتا، لہٰذا یہاں کے مقامی لوگ اور آنے والے زائرین پانی خرید کر پیتے ہیں مگر یوں مسئلہ اور گمبھیر ہو جاتا ہے کیونکہ یہ پانی بوتلوں میں نہیں بلکہ پیک کیے ہوئے کپوں میں فراہم کیا جاتا ہے۔

مزارات پر آنے والے زائرین انہی کپوں کا پانی خرید کر پیتے ہیں پھر چائے، کافی کے کپ اور چمچ الگ آلودگی میں اضافہ کرتے ہیں۔ زہرا کا کہنا تھا کہ 'مزارات پر تو صفائی کی صورتحال اطمینان بخش ہے، وہاں سے یہ پلاسٹک سمیٹ کر ری سائیکلنگ کے لیے بھیج دیا جاتا ہے مگر اس کے علاوہ ہر طرف ان پلاسٹک کے کپوں کا ڈھیر نظر آتا ہے۔ حتیٰ کہ دنیا کے قدیم قبرستان وادی سلام جہاں انبیاء کی قبور بھی موجود ہیں وہاں بھی پلاسٹک کی آلودگی پھیلی ہوئی ہے، اور وہاں بھی ہر طرف کچرا ہے'۔

زہرا نے بتایا کہ جب انہوں نے اس حوالے سے اعداد و شمار اکٹھے کیے تو وہ ہوش اُڑا دینے والے تھے۔ صرف کربلا اور نجف کی بات کی جائے تو یہاں **2019**ء میں **6** کروڑ کے قریب زائرین اور سیاح آئے تھے۔ ہر شخص ایک دن میں کم از کم **6** سے **7** کپ پانی پیتا ہے اور **2**، **3** بار کافی۔ گویا ہر شخص روزانہ اوسطاً **10** کپ استعمال کرتا ہے۔ اب اسے **6** کروڑ سے ضرب دے دیجیے۔ یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں ہے کہ پلاسٹک کے اس انبار کو ٹھکانے لگانا کتنا مشکل ہوگا۔ ہوٹلوں میں بھی پانی کی بوتلوں کی جگہ یہی سیلڈ کپ فراہم کیے جاتے ہیں۔ اس پلاسٹک کو ٹھکانے لگانے سے متعلق حکومت کی صلاحیت صرف **40** فیصد ہے۔ گویا بقیہ **60** فیصد پلاسٹک کا کچرا شہر کی گلیوں، مزارات اور قبرستانوں میں جوں کا توں موجود رہتا ہے اور گزرتے دن کے ساتھ اس میں اضافہ ہوتا رہتا ہے۔

زہرا نے کربلا میں رہتے ہوئے اپنے فیس بک پیج اور اپنے دوستوں کی معلومات کے لیے پلاسٹک کی اس آلودگی کے حوالے سے ایک ویڈیو بنا کر انٹرنیٹ پر ڈال دی۔

ان کا کہنا ہے کہ 'وہ **2019**ء کا سال تھا اور کربلا کے سفر کا آخری دن تھا۔ سردیوں کا موسم تھا، رات کے ساڑھے **3** بج رہے تھے، چاروں جانب سناٹا تھا۔ کورونا کے باعث بہت کم لوگ موجود تھے۔ وہاں انہوں نے پہلی بار پلاسٹک کی آلودگی کے حوالے سے اپنی معلومات اور مشاہدے پر مبنی ایک مختصر ویڈیو بنا کر فیس بک پر پوسٹ کر دی۔ وہ ویڈیو کسی طرح وائرل ہو گئی۔

زہرا نے بتایا کہ 'میں اگلے دن صبح نجف چلی گئی، وہاں لوگ مجھے پہچان رہے تھے اور ایک دوسرے کو بتا رہے تھے کہ یہ وہی ویڈیو والی لڑکی ہے۔ اس ویڈیو کا پیغام کسی خوشبو کی طرح پھیل گیا تھا'۔

ان کا کہنا تھا کہ دراصل یہی ویڈیو اس تمام تحریک کی بنیاد بنی۔ ویڈیو کے فوراً بعد بہت سے لوگوں نے ڈھونڈ کر ان سے رابطہ کیا۔ ایک پاکستانی بھی ان سے ملنے آئے جو عراق میں اسکول اور مدارس چلاتے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ یہیں ایک علاقہ ہے جہاں پاکستانی، بنگلہ دیشی اور ہندوستانی رہتے ہیں جو ہوٹلوں کی صنعت میں کام کرتے ہیں۔ یہ غریب علاقہ ہے اور نشیب میں واقع ہے لہٰذا شہر کا تمام کچرا وہاں جمع ہو جاتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وہ یہ سب دکھانے کے لیے زہرا کو لے جانا چاہتے ہیں مگر آلودگی اتنی زیادہ ہے کہ وہ رسک نہیں لے سکتے۔

مزارات مقدسہ کی انتظامیہ نے بھی زہرا سے رابطہ کیا اور اس حوالے سے تعاون کی درخواست کی۔ زہرا نے پاکستان واپس جا کر ان سب کو پلاسٹک ٹھکانے لگانے کے حوالے سے بہت سے منصوبے تیار کر کے بھیجے جن پر کام جاری ہے۔

زہرا کہتی ہیں کہ شاید زائرین کو اندازہ ہی نہیں تھا کہ وہ جو پلاسٹک کی آلودگی پھیلا رہے ہیں وہ اس سرزمین اور یہاں کے لوگوں کے لیے کتنی مشکل کا باعث بن رہی ہے۔ ان کا خیال تھا کہ اگر زائرین کی توجہ اس طرف دلائی جائے تو شاید صورتحال کچھ بہتر ہو سکے۔ انہیں اندازہ ہوا کہ اس حوالے سے لوگوں میں آگہی کا فروغ ضروری ہے۔ انہوں نے 'دی گرین پلگرم' کے نام سے ایک پلیٹ فارم بنایا اور پھر جلد ہی سیکڑوں لوگ اس پلیٹ فارم کے ذریعے ایک دوسرے سے رابطے میں آئے۔

اس وقت نہ صرف کربلا اور نجف کے مزارات کی انتظامیہ اس حوالے سے کام کر رہی ہے بلکہ مشہد میں امام علی رضا کے روضے کی انتظامیہ خصوصاً ان کے میڈیا سیل کے لیے زہرا پمفلٹ، پوسٹرز اور دیگر معلوماتی مواد تیار کرتی ہیں جو **14** زبانوں میں ترجمہ کر کے زائرین میں بانٹا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایسے گروپ جو زائرین کے لیے سفر کا اہتمام کرتے ہیں ان کے لیے بھی معلومات کی ترسیل کا کام جاری ہے۔ حیرت انگیز طور پر صرف عراق سے ہی نہیں بلکہ دنیا بھر سے مثبت ردعمل آ رہا ہے۔ زہرا کہتی ہیں کہ یہ معجزوں کی سرزمین ہے۔

زہرا کے تیار کردہ پمفلٹ **14** زبانوں میں ترجمہ ہو کر زائرین میں تقسیم ہوتے ہیں

زہرا **2014**ء میں پہلی بار اپنی چھوٹی بہن کے ساتھ وہاں گئی تھیں، اس وقت وہاں جنگ ہو رہی تھی اور وہ ایک انجان گروپ کے ساتھ گئی تھیں۔ وہ کہتی ہیں کہ 'تنخواہ کے پیسے جمع کر کے وہاں پہنچے تھے۔ حرم کے اطراف میں گولیوں کے نشانات تھے۔ ہر قدم پر چیک پوسٹ تھی اور رکاوٹیں لگی ہوئی تھیں، سخت سیکیورٹی تھی۔ جنگ کا ماحول تھا، ہر وقت **7**، **8** جنازے موجود ہوتے، جن میں فوجیوں کی بھی میتیں ہوتیں۔ فوجی ان جنازوں کو سلامی پیش کر رہے ہوتے۔ ہمیں زبان آتی تھی اور نہ ہمیں زیادہ معلومات تھیں۔ ہمیں یہ بھی نہیں معلوم تھا کہ کون سا مزار حضرت حسینؓ کا ہے اور کون سا حضرت عباسؓ کا ہے۔

'لیکن اس سب کے باوجود سمجھ لیں کہ اس سرزمین سے عشق ہو گیا تھا۔ عراقی خواتین لوگوں کو روک روک پوچھتی تھیں کہ آپ حضرت حسینؓ کے زوار ہیں تو ہم آپ کی کیا خدمت کر سکتے ہیں۔ یہ سب اس جنگ زدہ ملک کے غریب لوگ تھے۔ اس کے باوجود کمال مہربانی کا جذبہ تھا۔ انہیں جب معلوم ہوتا کہ ہم پاکستان سے آئے ہیں تو کہتیں، ہمیں خدمت کا موقع دیں، ہمارے گھر میں ٹھہریں۔ کچھ نہ کچھ ہاتھ میں پکڑا دیتی تھیں۔ سیکھنے کے لیے یہ شاندار سبق تھا۔ صرف وسائل سے ہی آپ کسی کی مدد نہیں کر سکتے بلکہ یہ خدمت کا جذبہ ہوتا ہے جو آپ سے بہت کچھ کرواتا ہے۔ انا، تکبر، اسٹیٹس، پیسہ سب کچھ بہت پیچھے رہ جاتا ہے'۔

ایک عراقی خاتون پرانے طرز کی لیکن ماحول دوست سبیل سے زائرین کو پانی پلاتے ہوئے ۔۔۔ الکفیل ڈاٹ نیٹ

زہرا کے مطابق 'اس دور میں دہشتگردی بہت زیادہ تھی۔ مسلسل حملے ہوتے تھے۔ سڑک بہت تیزی سے پار کرنی ہوتی تھی ورنہ حملے کا خوف رہتا۔ میں وہیں تھی جب قریب ہی حملہ ہوا تھا۔ لیکن پھر وقت تبدیل ہوا، **2018**ء میں، میں اکیلی گھومتی تھی، میرے رابطے بن گئے تھے اور میں نے تھوڑی بہت زبان بھی سیکھ لی تھی۔

'نجف میں دنیا کا قدیم اور تاریخی قبرستان 'وادی سلام' موجود ہے۔ یہاں بڑی بڑی نامور ہستیاں مدفون ہیں۔ حضرت ہود علیہ السلام اور حضرت صالح علیہ السلام کے مزارات بھی اسی قبرستان میں موجود ہیں۔ اس قبرستان میں بھی ہر طرف پلاسٹک کی آلودگی بکھری پڑی ہے۔ میں **3** ماہ بعد جاتی تو صورتحال بد سے بدترین ہو چکی ہوتی تھی۔ حتیٰ کہ قبریں تک اس آلودگی میں غائب ہو رہی تھیں۔ بڑے بڑے علما کی قبروں پر پلاسٹک بکھرا دیکھ کر بہت تکلیف ہوتی تھی۔ دریائے فرات سے نکلنے والی نہر شہر کے درمیان سے گزرتی ہے، جو پہلے صاف تھی لیکن چند ماہ بعد پلاسٹک سے بھر چکی تھی'۔

زہرا کے ساتھ رضاکار دیگر کئی ممالک میں اس حوالے سے آگہی پھیلا رہے ہیں اور کوشش کر رہے ہیں کہ محرم کی مجالس اور رمضان کے دوران سحر و افطار میں کھانے پینے کے انتظامات میں پلاسٹک کے برتن استعمال نہ کیے جائیں۔ بہت سی جگہوں پر اس حوالے سے کامیابی حاصل ہوئی ہے اور لوگ آسانی سے اپنی عادتیں بدل رہے ہیں۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ ایک چھوٹی سی ویڈیو ایک بڑی تحریک کی بنیاد بن گئی ہے۔

زہرا بتاتی ہیں کہ 'اس وقت دنیا کے مختلف خطوں کے **9** ممالک میں ہمارے رضاکار موجود ہیں جو 'دی گرین پلگرم' کے پلیٹ فارم سے 'پلاسٹک فری کربلا اور نجف' کے لیے کام کر رہے ہیں۔ یہ سب مختلف رنگ و نسل اور ممالک کے لوگ ہیں، مختلف زبانیں بولتے ہیں لیکن اس مقدس سرزمین نے ہمیں ایک مشترکہ رشتے میں باندھ رکھا ہے۔ اس حوالے سے بڑی خوبصورت اور حوصلہ افزا مثالیں سامنے آ رہی ہیں۔

'مثلاً آسٹریلیا کا اسلامک سینٹر اب مکمل طور پر ماحول دوست ہو چکا ہے۔ اس اسلامک سینٹر میں صرف آسٹریلیا میں رہنے والے مختلف قومیتوں کے لوگوں نے مل کر کام کیا ہے۔ پورا رمضان کوئی پلاسٹک کا برتن استعمال نہیں ہوا۔ اس میں اہم کردار اس سینٹر کے عالم اور ان کی اہلیہ کا ہے جنہوں نے پہلے خود عمل کیا پھر دوسروں نے ان کی تقلید کی۔

'جرمنی میں ایک عراقی خاتون ہیں جنہیں جرمن زبان آتی ہے تو وہ ہمارے تیار کردہ پمفلٹ، پوسٹرز اور دیگر معلوماتی مواد کو جرمن زبان میں ترجمہ کر کے لوگوں تک پہنچا رہی ہیں۔

'کراچی میں اب کچھ ٹریول گروپ ماحول دوست ہو چکے ہیں اور وہ اپنے گروپ کے لوگوں کو سفر کے لیے اسٹیل کے چمچ، دیگر برتن اور پانی کے لیے بوتل فراہم کرتے ہیں جسے دوبارہ بھرا جا سکتا ہے'۔

زہرا کہتی ہیں کہ 'میں نے اپنے سفر میں پانی کے لیے بوتل رکھی تھی تو مجھے کوئی کپ استعمال نہیں کرنا پڑا۔ ہم لوگوں کو بتاتے ہیں کہ ایک بوتل استعمال کر کے آپ **100** پلاسٹک کے کپوں کی آلودگی کم کر سکتے ہیں'۔

کراچی کے ٹریول ایجنٹ اب زائرین کو اسٹیل کے چمچ اور دوبارہ قابل استعمال بوتلیں فراہم کرنے لگے ہیں

دھیرے دھیرے ہی سہی لیکن ایک سماجی تبدیلی آ رہی ہے۔ لوگ اپنی عادتیں بدل رہے ہیں۔ لوگوں کا کہنا ہے کہ ابھی راستے بند ہیں تو اس مہلت سے فائدہ اٹھا کر ہم اپنا یہ پیغام زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا دیں تا کہ اب جب بھی لوگ کربلا اور نجف جائیں تو تبدیلی واضح طور پر نظر آئے۔

زہرا کا کہنا ہے کہ 'ہماری اس تحریک کے نام یعنی 'پلاسٹک فری کربلا اور نجف' سے لگتا ہے کہ یہ صرف شیعہ افراد کی تحریک ہے لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ کتنے ہی سُنی بہن بھائی ہمارا ساتھ دے رہے ہیں۔ حضرت حسینؓ اور حضرت علیؓ کی محبت ہر مسلمان کا اثاثہ ہے۔ یہ ممکن ہی نہیں کہ آپ اپنے رسول اللہ ﷺ سے محبت کریں اور ان کے پیاروں سے نہ کریں'۔

وطن سرینگر

سیاحتی ڈھانچے کو سنوارنے کی اشد ضرورت

گزشتہ چند سال سے جموں وکشمیر خاصکر وادی کشمیر میں نامساعد حالات کی وجہ سے اقتصادی حالات بہت ہی خراب ہیں۔اور اس پر رہی سہی کسر سال گزشتہ سے کرونا وباء سے نافذ لاک ڈاؤن نے پوری کر دی۔غرض وادی کے اکثر و بیشتر کاروباری اشخاص ان دنوں اپنے اہل وعیال کے لئے دو وقت کی روٹی حاصل کرنے کیلئے بڑی جدوجہد کر رہے ہیں۔ایک وقت یہ لوگ بادشاہوں جیسی زندگی بسر کرتے تھے۔اب چونکہ کرونا کیسز میں روز بروز بہت حد تک کمی آ رہی ہیں اب ضرورت اس بات کی ھے کہ کرونا پروٹوکول سختی سے نافذ کرنے کے ساتھ ساتھ وادی کے تمام سیاحتی مقامات کو سیلانیوں کیلئے مکمل طور پر پروٹوکول کے ساتھ کھولا جائے۔اس ضمن میں سرکار کو سیاحتی مقامات کو سنوارنے کے لئے ہنگامی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے ہونگے پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا میں بڑے پیمانے پر تشہیر کا سلسلہ شروع کرنا چاہیے کیونکہ اس سال سیاحتی سیزن کے اب یہی چند مہینے بچے ہیں۔اگر سیزن کے بچے ہوئے ان چند مہینوں کو اچھی طرح سے استعمال کیا جائے گا تو بہت حد تک شہر سرینگر کے ساتھ ساتھ دیگر علاقوں میں بھی کاروباری سرگرمیاں رفتار پکڑ سکتی ہیں۔

ورنہ لوگ یہ کہنے میں حق بجانب ہیں کہ سرکار کے دعوے محض دعوے ہوتے ہیں۔کیونکہ اج تک دیکھنے میں صرف یہی ایا ھے کہ جموں کشمیر میں سیاحت کو فروغ دینے کیلئے اگرچہ سرکار بلند بانگ دعوے کرتی آئی ھے تاھم زمینی سطح پر ایسا کچھ دیکھنے کو نہیں ملتا کئی صحت افزا مقام میں آج بھی تعمیر و ترقی کا نام ونشان تک نہیں ھے اور صحت افزا مقام یوسمرگ میں ابھی تک مواصلاتی نظام دیکھنے کو نہیں ملتا قدیم صحت افزا مقام ھونے کے باوجود بھی محکمہ سیاحت اس مرگ کو نظرانداز کر کے رکھا ھوا ھے اور کبھی بھی یہاں کسی بھی قسم کا پروگرام منعقد نہیں کیا اور نہ ھی سیلانیوں کو اس مرگ کی طرف راغب کرنے کی کوشش کی یوسمرگ ڈیولپمنٹ اتھارٹی بننے کے باوجود بھی یہاں پر تعمیر و ترقی کے کام نہیں کیے گیے یہی کئی اور صحت افزا مقامات کا بھی ھے اگر آج کے اس دور میں دیکھا جائے کشمیر جو اپنی خوبصورتی سے پوری دنیا میں مشہور ھے جہاں لاکھوں کی تعداد میں سیلانی موسم بہار کے ساتھ سرما میں بھی رُخ کرتے تھے اور کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ھوتے تھے تاھم پچھلے کچھ سالوں سے سیلانیوں کی تعداد میں اضافہ ھونے کے بجائے کمی درج کی جارھی ھے جو محکمہ سیاحت پر بھی کہی نہ کہی سوالیہ نشان چھوڑتا ھے۔اگرچہ ہر سال دس لاکھ سے زائد سیاح کشمیر کا رخ کرتے تھے اور اب گزشتہ کئی ماہ سے بہت کم سیاح کشمیر آتے ہیں۔وادی میں سیاحت کے شعبے سے وابسطہ افراد مایوسی سے نڈھال ہیں۔

یورپی ممالک کے علاوہ برطانیہ، امریکا، اسرائیل، تھائی لینڈ، ملائیشیا، انڈونیشیا، ویتنام، سنگاپور، کینیڈا اور آسٹریلیا جیسے ملکوں سے سیاح کشمیر کی خوبصورتی سے لطف اندوز ہوتے تھے لیکن اب حالات بدل چکے ہیں۔ہوٹلوں کے کمرے خالی پڑے ہیں، مشہور ڈل جھیل میں کشتیوں میں سیاح نہیں ہیں اور گلمرگ اور پہلگام کی وادیوں میں سناٹا چھایا ہوا ہے۔جب وادی میں سیاحت کا شعبہ اپنے عروج پر ہوتا تھا تو کئی صحت افزا مقامات پر پائے جانے والے ہوٹلوں میں بیٹھنے کیلئے جگہ نہیں ملا کرتی تھی لیکن آج "سیاحت کے شعبے کا بہت ہی برا حال ہے۔اور یہ کہنا بہت مشکل ہے کہ حالات کب بہتر ہوں گے۔"ٹورزم سے وابستہ افراد کی کہانی بھی اب دُکھی کہانی بن چکی ھے۔اگرچہ کوڈ 19 کے چلتے کشمیر میں سیاحوں کی ا? مد نہ ہونے کے برابر ہیں لیکن محکمہ سیاحت کے دستاویزات کے مطابق کشمیر میں سیاحت کے شعبے کو سب سے بڑا دھچکہ پچھلے سال اگست سے پیدا شدہ صورتحال سے پہنچا ہے۔سن دو ہزار انیس کے پہلے چار ماہ یعنی جنوری سے اپریل تک تقریباً ایک لاکھ پچیس ہزار سیاحوں نے کشمیر کا رخ کیا تھا جبکہ دو ہزار اٹھارہ کے انہی چار ماہ میں وادی کا دورہ کرنے والے سیاحوں کی تعداد ایک لاکھ پینسٹھ ہزار سے تجاوز کر گئی تھی۔تاہم دوھزار بیس سال کے پہلے چار ماہ میں صرف سترہ ہزار چھ سو بیاسی سیاح کشمیر آئے۔جب سیاسی اور سکیورٹی کے حوالے سے حالات قدرے معمول کے ہوتے ہیں تو تقریباً چھ لاکھ سیاح اور چار سے پانچ لاکھ امرناتھ زائرین کشمیر کا دورہ کرتے ہیں۔یعنی ایک عام ٹورسٹ سیزن میں دس تا بارہ لاکھ سیاح کشمیر کا رخ کرتے ہیں۔بد قسمتی سے پچھلے برس اگست سے اب تک یہ تعداد بہت کم ہے۔اگرچہ کشمیر کی تقریباً تیس فی صد حصہ سیاحت کے شعبے پر بالواسطہ یا بلاواسطہ اپنے روزگار کے لیے منحصر ہے۔ان میں ہوٹل مالکان، ڈل جھیل میں ہاؤس بوٹ مالکان، شکارا والے، گلمرگ، پہلگام، سنمرگ اور یوسمرگ کے خوبصورت سبزہ زاروں میں گھوڑے والے، ٹیکسی والے، اور دودھ پتھری، کوکرناگ، ویری ناگ، شالیمار اور نشاط باغات اور دیگر صحت افزا مقامات پر مختلف شعبہ □ جات سے وابسطہ افراد اپنا روزگار سیاحت کے ذریعے ہی کماتے ہیں۔لیکن پچھلے سال اگست کے نتیجے میں پیدا شدہ حالات نے کشمیر میں سیاحت کے شعبے کی ریڑھ کی ہڈی توڑ دی ہے۔"سیاحت کے شعبے کو اکثر کشمیری معیشت کی ریڑھ کی ہڈی تصور کیا جاتا ہے تاہم یہ تاثر حقائق پر مبنی نہیں ہے کیونکہ جموں و کشمیر کے مجموعی قومی پیداوار میں سیاحت صرف چھ تا سات فی صد کا تعاون کرتی ہے جبکہ باغبانی، جس میں سیب کی کاشت سر فہرست ہے، زراعت اور زعفران، اور دستکاری جیسے شعبوں پر آبادی کے بیشتر حصے کا دار و مدار ہے۔علاوہ ازیں کشمیر وادی کے تقریباً اسی لاکھ افراد میں سے پانچ لاکھ سرکاری ملازمت کرتے ہیں۔اگر یہاں سیاحت کو فروغ دیا جاتا تو یہاں کافی حد تک بے روزگاری پر قابو پایا جا سکتا تھا محکمہ سیاحت کو چاہیے کی وہ صحت افزا مقامات کی طرف توجہ دینے کے ساتھ ساتھ باقی خوبصورت جگہوں کو بھی سیاحت کے نقشے میں لا کر وہاں تعمیر و ترقی کے کام انجام دے تاکہ یہاں سیاحت کو فروغ ملنے کیساتھ ساتھ بے روزگار لوگوں کو روزگار بھی فراہم کیا جا سکے اور بیرون ممالک کے ساتھ ساتھ ھندوستان کی باقی ریاستوں میں رہنے والے لوگ بھی کشمیر کی کے بارےمیں جان سکیں جموں کشمیر میں دستیاب وسائل کو اگر بروئے کار لایا جاتا ھے تو آج یہاں پر جو بیروزگاروں کی اتنی بڑی فوج ھے میں بھی کچھ حد تک کمی واقع ہوگی۔

شادی کے کچھ ہی سال بعد طلاق کا 'اندھیرا'

اپنے لیپ ٹاپ کی سکرین کے سامنے بیٹھی ریچل اچانک رونے لگتی ہیں۔**28** سال کی ریچل اپنے شوہر کے ساتھ پہلے اسی گھر میں رہتی تھیں لیکن اب وہ اکیلی ہیں۔ان سے دو سو میل دور ان کے شوہر راب کا گھر ہے جو سرکاری ویب سائٹ پر طلاق کے لیے مشورے پڑھ رہے ہیں۔راب کی بیوی ریچل ایک سال پہلے انھیں چھوڑ کر جا چکی ہیں۔وہ ذہنی تناؤ کا شکار تھیں اور کچھ عرصے تنہا رہنا چاہتی تھیں۔راب کہتے ہیں کہ "میں نے اس وقت بھی انھیں ذمہ دار نہیں ٹھہرایا تھا اور نہ اب ٹھہرا رہا ہوں لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ اس کے جانے سے مجھے کوئی فرق نہیں پڑا، میں پوری طرح ٹوٹ چکا تھا لیکن اب میں زندگی میں آگے بڑھنا چاہتا ہوں سب کی بھلائی کے لیے۔'

راب کے دو بچے ہیں جنھیں وہ تنہا ہی سنبھالتے ہیں۔ان کا کہنا ہے کہ اب وہ زندگی میں آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔انگلینڈ کے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق **2017** میں انگلینڈ اور ویلز میں ایک لاکھ دو ہزار سے زیادہ طلاقیں ہوئی تھیں۔ان میں سے زیادہ تر لوگوں نے چالیس سال کی عمر کے آس پاس طلاق لی۔لیکن بارہ ہزار ایسے لوگ تھے جنھوں نے ریچل اور راب کی طرح بائیس سے پچیس سال کی عمر میں ہی طلاق لے لی۔جو لوگ **18،19** سال یا **20،22** سال کی عمر میں شادی کر لیتے ہیں ان کی شادی ٹوٹنے کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔ایک تحقیق کے مطابق **1976** میں **50** فیصد ایسی خواتین نے طلاق لی جو **20،22** کی عمر میں شادی کر چکی تھیں اور شادی کے تیس سال بعد انھوں نے طلاق لی۔ریچل نے بھی ایسی ہی عمر میں شادی کی تھی۔

ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔ریچل کا کہنا تھا کہ یہ بہت دردناک تھا۔'دو سال تک مجھے ایسا لگتا تھا کہ جیسے میری شخصیت کچل کر رہ گئی ہو۔مجھے پہلے ایسا کبھی محسوس نہیں ہوا تھا۔اس رشتے میں مجھے بہت دکھ ملا تھا۔جس رشتے کے بارے میں میں نے سوچا تھا کہ یہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے ہے وہ یکدم سے ختم ہو گیا تھا۔'جب ایک رشتے میں جذبات کم ہونے لگتے ہیں تو اس رشتے کے خاتمے کی شروعات ہو جاتی ہے۔ریچل اور راب دونوں ہی خود کو ایک 'متاثرہ شخص' کے روپ میں دیکھتے ہیں۔ریچل بتاتی ہیں کہ 'ہماری شادی کے دو سال بعد مجھے پتہ چلا کہ میرے شوہر کا دوسری عورت کے ساتھ افیئر چل رہا ہے۔مجھے بہت برا لگا لیکن میں یہ شادی ختم نہیں کرنا چاہتی تھی اس لیے میں نے کچھ مہینے اپنی شادی بچانے میں لگائے۔'لیکن بھروسہ ختم ہونے کے سبب رشتہ خراب ہوتا چلا گیا اور آخر میں ان دونوں نے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔راب بتاتے ہیں کہ بیوی کے جانے کے بعد انھیں معلوم ہوا کہ اگر قانونی طور پر طلاق لینی ہو تو ایک سال اور اس رشتے میں رہنا پڑے گا۔راب کہتے ہیں کہ انھیں ایسا لگا کہ وہ اپنی زندگی میں آگے نہیں بڑھ پائیں گے۔دونوں نے انتظار کرنے کے بجائے نامناسب رویے کی بنیاد پر طلاق کی عرضی داخل کرنا مناسب سمجھا۔

ریچل کہتی ہیں کہ یہ اس وقت زیادہ مشکل ہو جاتا ہے جب آپ کے تمام دوست زندگی میں سیٹل ہو رہے ہوں۔کم عمر میں شادی کرنے والوں میں طلاق کا خطرہ زیادہ ہوتا ہے۔**31** سال کی روبی نے شادی کے دو سال بعد اپنے شوہر سے طلاق لینے کا فیصلہ کیا۔وہ کہتی ہیں کہ وہ ایک روایتی خاندان سے تعلق رکھتی تھیں جہاں شادی کو مذہب سے جوڑ کر دیکھا جاتا ہے۔روبی کا کہنا ہے کہ انھوں نے اپنے شوہر سے ملنے کے ایک سال کے اندر اندر شادی کر لی تھی۔'ہم دونوں ایک دوسرے سے بالکل مختلف تھے۔'روبی کہتی ہیں کہ "وہ کئی چیزوں میں اچھا تھا لیکن ہر چھوٹی بات پر ہماری بحث ہو جاتی تھی، جھگڑے ہوتے تھے، غلط فہمیاں کافی بڑھ گئی تھیں۔پھر ایک دن میں نے اسے کسی دوسری عورت کے ساتھ دیکھا، اس دن مجھے لگا کہ ہم دونوں کو شادی کرنی ہی نہیں چاہیے تھی۔'روبی کی ماں نے طلاق کے دوران ان کا ساتھ نہیں دیا، 'وہ کہتی تھیں کہ تم ایک بہتر بیوی بنو۔روبی اپنا گھر چھوڑ کر الگ رہنے لگی تھیں۔

ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور "ہیپی کلب ہینڈ بک" کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں "طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں "میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور "ہیپی کلب ہینڈ بک" کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں "طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں "میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور "ہیپی کلب ہینڈ بک" کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں "طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں "میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور "ہیپی کلب ہینڈ بک" کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں "طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں "میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'ماہر نفسیات ڈاکٹر راہل اینڈریو بتاتے ہیں کہ جب آپ کے آس پاس کے لوگوں میں بہت کم لوگ اس تجربے سے گزرے ہوں تو آپ زیادہ تنہا محسوس کرتے ہیں۔ریلیشنشپ تھیراپسٹ اور "ہیپی کلب ہینڈ بک" کے مصنف اینڈریو جی مارشل اس سے اتفاق کرتے ہوئے کہتے ہیں "طلاق ہمیشہ آپ کی عزتِ نفس کو ٹھیس پہنچاتی ہے۔اس کے شکار لوگوں میں ناکامی اور شرم کے جذبات پیدا ہونا قدرتی ہے اور ایسے جذبات ان حالات میں زیادہ بڑھ جاتے ہیں جب آپ اپنے اردگرد کے لوگوں کو محبت کرتے دیکھتے ہیں۔'ریچل کے لیے بھی اپنے دوستوں سے ملنا مشکل ہو گیا تھا۔ریچل کہتی ہیں "میرے دوست اپنے ساتھیوں کے ساتھ اچھا رشتہ نبھا رہے تھے اس لیے ان لوگوں کے ساتھ وقت گزارنے میں مجھے پریشانی محسوس ہوتی تھی۔'

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'آپ کے دوستوں میں اگر سب سے پہلے آپ کی شادی ٹوٹتی ہے تو جذباتی تناؤ ہوتا ہے۔آپ کے اندر غصہ، ڈر، اداسی جیسے جذبات ہوتے ہیں لیکن آپ کو زندگی کا جتنا تجربہ ہوگا آپ ان جذبات کو صحیح جگہ استعمال کرنا سیکھ جائیں گے۔لیکن نوجوان لوگوں کو یہ سمجھنے میں دشواری ہوتی ہے۔'راب کہتے ہیں کہ انھوں نے شراب پی کر لوگوں سے جھگڑے کیے اور نشے میں اپنے ہی گھر کی کھڑکیوں کے شیشے توڑ ڈالے۔راب کہتے ہیں کہ ان کے دوست انھیں سہارا دینے کی پوری کوشش کر رہے تھے۔انھیں لگتا تھا کہ 'مجھے باہر لیجانے سے یا شراب پینے سے میں بہتر محسوس کروں گا لیکن بس آخر میں میں رونے لگتا تھا اور کسی کو کچھ سمجھ نہیں آتا تھا کہ مجھے کیا ہو رہا ہے۔مجھے لگا کہ میں شراب پینا چھوڑ دوں گا تو ٹھیک ہو جاؤں گا اس لیے میں نے چھ مہینے شراب نہیں پی۔'روبی نے بھی اپنے ماں باپ اور دوستوں سے فاصلہ بنایا اور دوسرے شہر جا کر نئی ملازمت کرنے لگیں۔چھ مہینے بعد وہ پھر ڈیٹ کرنے لگیں، وہ کہتی ہیں 'پہلی ڈیٹ بہت بری رہی۔میں **29** سال کی تھی اور لڑکا **26** سال کا، جب میں نے اسے بتایا کہ میں طلاق لے رہی ہوں تو اس کا رویہ بہت عجیب ہو گیا۔اس کے بعد میں طلاق کے بارے میں لوگوں سے کم ہی بات کرتی تھی"۔

ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔ان کا کہنا ہے کہ یہ سفر مشکل ضرور تھا لیکن ایک لمبے اندھیرے کے بعد اب یہ ایک روشنی جیسا ہے۔ڈاکٹر اینڈریو کہتے ہیں کہ 'رشتہ ختم ہونے کے بعد اس طرح کے جذبات پیدا ہونا عام ہے۔آپ کو یہ سمجھنا ہوگا کہ جو کچھ ہوا وہ آپ دونوں کے درمیان رشتے کے سبب ہوا، اس پر نہ آپ پر کوئی سوالیہ نشان لگا رہا ہے نہ دوسرے پر۔'روبی اور ریچل نئے رشتے کی شروعات سے پہلے کچھ وقت لینا چاہتی ہیں۔لیکن راب نے حال ہی میں کسی کو ڈیٹ کرنا شروع کیا ہے۔ان کا کہنا ہے کہ ان کی پہلی بیوی اور وہ اچھے دوست ہیں، شروعات میں انھیں پریشانی ہوتی تھی لیکن اب حالات بہتر ہیں۔روبی بھی اب آہستہ آہستہ اپنے گھر والوں سے ملنے لگی ہیں۔وہ کہتی ہیں کہ طلاق نے مجھے سکھایا کہ کسی بھی کام کے لیے مجھے کسی کی اجازت کی ضرورت نہیں ہے اور اپنی خوشی کے لیے میں خود ہی ذمہ دار ہوں۔

باقیات

101

تعلیم ایم راجو، مینجنگ ڈائریکٹر این ایچ ایم کریتی ساگر، ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل طارق حسین گنائی، ڈائریکٹر سکمز پروفیسر ایم اشرف گنائی، ڈائریکٹر فائنانس صحت و طبی تعلیم، ڈائریکٹر پلاننگ صحت و طبی تعلیم، ڈائریکٹر ہیلتھ سروسز کشمیر/جموں، تمام گورنمنٹ میڈیکل کالجوں کے پرنسپلوں، پرنسپل ڈینٹل کالج سری نگر/جموں، سٹیٹ ڈرگ کنٹرولر، تمام ہسپتالوں کے میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں، چیف میڈیکل آفسروں اور دیگر متعلقہ افسروں نے ذاتی طور پر یا بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ شرکت کی۔دوران میٹنگ وزیر صحت نے افسران سے خطاب کرتے ہوئے کارپوریشن کی ذمہ داریوں کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ جے کے ایم ایس سی ایل سرکاری صحت اداروں میں ادویات، جراحی استعمال کی اشیا اور طبی آلات کی بروقت دستیابی کو یقینی بنا کر عوامی صحت کے نظام میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ اُنہوں نے کہا ،"معیار، شفافیت یا کارکردگی پر کسی قسم کا سمجھوتہ برداشت نہیں کیا جائے گا کیوں کہ اس کا براہ راست اثر مریضوں کی حفاظت اور صحت عامہ کے نظام کی ساکھ کو متاثر کرتا ہے۔" اُنہوں نے کوالٹی کنٹرول کے اقدامات اور دیگر پروٹوکولز کا جائزہ لیتے ہوئے ایم ڈی کو ہدایت دی کہ کارپوریشن کی جانب سے خریدی جانے والی ادویات اور آلات کے معیار پر مسلسل نگرانی رکھیں۔ اُنہوں نے کہا ،"خریداری، جانچ سے لے کر سٹوریج اور حتمی تقسیم تک ہر مرحلے پر کوالٹی کنٹرول کی نگرانی کو یقینی بنایا جائے۔" وزیر سکینہ ایتو نے کارپوریشن کو مزید ہدایت دی کہ سرکاری ہسپتالوں تک صرف تصدیق شدہ، محفوظ اور معیار کے مطابق ادویات اور آلات ہی پہنچنے چاہئیں اور معیار کی جانچ میں کسی بھی قسم کی غفلت پر سخت کارروائی کی جائے گی۔اُنہوں نے کہا"معیاری آڈٹ باقاعدگی سے کریں، لیبارٹری ٹیسٹنگ میں اضافہ کریں اور فراہم کنندگان کی سخت نگرانی کریں تاکہ سپلائرز مقررہ معیارات اور معاہداتی ذمہ داریوں کی مکمل پیروی کریں۔" دوران میٹنگ وزیر صحت و طبی تعلیم نے کارپوریشن کے خریداری کے طریقہ کار، سپلائی چین مینجمنٹ، سٹاک کی صورتحال، وینڈرز کی کارکردگی اور موجودہ کوالٹی ٹیسٹنگ کے میکانزم کا بھی جائزہ لیا گیا۔اُنہوں نے ایم ڈی کو ہدایت دی کہ ضروری اَدویات اور طبی آلات کی فراہمی میں تاخیر کرنے والی کمپنیوں اور فروشوں کے خلاف کارروائی کی جائے۔ اُنہوں نے 2021 سے اب تک ناقص کارکردگی دکھانے والی کمپنیوں اور وینڈرز کے خلاف کی گئی کارروائی کی تفصیلی رپورٹ بھی طلب کی۔اُنہوں نے زندگی بچانے والی اَدویات کی بروقت دستیابی پر زور دیتے ہوئے کارپوریشن کو ہدایت دی کہ کینسر کی اَدویات کے حوالے سے معروف طبی اداروں کے طے شدہ پروٹوکول پر عمل کیا جائے۔ اُنہوں نے تمام میڈیکل سپرانٹنڈنٹوں اور ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت دی کہ اسی پروٹوکول کے مطابق جان بچانے والی ادویات کی ضرورت سے متعلق تفصیلات پیش کریں۔سکینہ ایتو نے دُور دراز اور دیہی علاقوں کے صحت اداروں کو درپیش مشکلات کو اُجاگر کرتے ہوئے جے کے ایم ایس سی ایل کو ہدایت دی کہ سپلائی چین کے نظام کو بہتر بنایا جائے اور ضروری اَدویات اور زندگی بچانے والے آلات کا مناسب بفرسٹاک برقرار رکھا جائے تاکہ ہسپتال کو کسی قسم کی کمی کا سامنا نہ ہو۔انہوں نے کارپوریشن کو شکایات کے ازالے کے طریقۂ کار کو مضبوط بنانے اور صحت اداروں کی جانب سے سپلائی میں تاخیر یا معیار کے مسائل سے متعلق شکایات پر فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔وزیر صحت نے جموں و کشمیر میں صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے اور ضروری اَدویات اور زندگی بچانے والے آلات کا مناسب بفرسٹاک برقرار رکھا جائے تاکہ ہسپتال کو کسی قسم کی کمی کا سامنا نہ ہو۔انہوں نے کارپوریشن کو شکایات کے ازالے کے طریقۂ کار کو مضبوط بنانے اور صحت اداروں کی جانب سے سپلائی میں تاخیر یا معیار کے مسائل سے متعلق شکایات پر فوری کارروائی کو یقینی بنانے کی ہدایت کی۔وزیر صحت نے جموں و کشمیر میں صحت خدمات کو مضبوط بنانے کے حکومت کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے کہا کہ اَدویات اور طبی آلات کی دستیابی، سستی اور معیار موجودہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت کی بنیادی ترجیحات میں شامل ہیں۔دوران میٹنگ ایم ڈی جے کے ایم ایس سی ایل نے کارپوریشن کے کام کاج پر تفصیلی پرزنٹیشن پیش کی

102

وزیراعظم نے کہا کہ تعلیم، ہنر، صحت، سیاحت، کھیل، ثقافت بنیادی شعبے ہیں اوران عوامی امنگوں کو پورا کرنے کا بڑا ذریعہ ہیں۔انہوں نے کہا کہ ہمیں اپنے تعلیمی نظام کو حقیقی دنیا کی معیشت سے جوڑنے کے عمل کو مزید تیز کرنے کی ضرورت ہوگی۔وزیر اعظم نریندر مودی کا کہنا تھا کہ مصنوعی ذہانت اور آٹومیشن، ڈیجیٹل اکانومی، اور ڈیزائن سے چلنے والی مینوفیکچرنگ جیسے موضوعات پر، ہمیں اپنی توجہ کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہوگی۔وزیراعظم نے کہا کہ ایک اور اہم شعبہ STEM ہے: سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی۔انہوں نے کہا کہ یہ دیکھ کر خوشی ہوئی کہ ہمارے ملک کی بیٹیاں سائنس، ٹیکنالوجی، انجینئرنگ اور ریاضی (STEM) میں بہت دلچسپی رکھتی ہیں۔وزیراعظم نریندر مودی نے کہا کہ آج جب ہم مستقبل کی ٹیکنالوجیز کے بارے میں بات کرتے ہیں، تو یہ ضروری ہے کہ مواقع کی کمی کی وجہ سے کوئی بیٹی پیچھے نہ رہے۔انہوں نے کہا کہ ہمیں ایک تحقیقی ماحولیاتی نظام بنانا چاہیے جہاں نوجوان محققین کو نئے آئیڈیاز پر کام کرنے کے کافی مواقع ملیں۔وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ صحت کے شعبے کومضبوط کیا گیا ہے وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ صحت کے شعبے کومضبوط کیا گیا ہے

103

اسکولوں کارخ کرنے سے ایک الگ اور خوشگوار ماحول دیکھنے کو ملا۔ جہاں اساتذہ کا طلبہ کو گرمجوشی سے استقبال کرتے ہوئے دیکھا گیا۔سٹار نیوز نیٹ ورک کے مطابق تین ماہ کے عرصہ کے بعد وادی کشمیر میں اسکولوں میں دوبارہ رونق لوٹ آئی اور اسکولوں میں درس و تدریس کا عمل دوبارہ بحال ہو گیا ۔سوموار کی صبح شہر و دیہات میں رنگ برنگی اسکولی وردیوں میں ملبوس بچے اپنے اسکولوں کی جانب پیش قدمی کرتے ہوئے دیکھے گئے۔ وہیں طلبہ وطالبات کی ایک بڑی تعداد کو اسکول بسوں کا انتظار کرتے ہوئے بھی دیکھا گیا۔

104

نے کہا کہ حکومت توانائی کی سلامتی کو یقینی بنانے کیلئے پرعزم ہے جو توانائی کی منڈیوں کی دستیابی، لاگت اور خطرات کو مکمل طور پر مدنظر رکھتی ہے۔شنکر نے کہا "ہمارے لئے، ہندوستانی لوگوں کا مفاد ہمیشہ اولین ترجیح میں ہے اور رہے گا۔ جہاں ضرورت پڑی، ہندوستانی سفارت کاری نے اس غیر مستحکم صورتحال میں ہمارے توانائی کے اداروں کی کوششوں کی حمایت کی ہے۔" جے شنکر نے کہا کہ 28 فروری کو شروع ہونے والی جنگ ایک "گہری تشویش کا باعث" ہے۔ ہندوستان کے نقطہ نظر کی رہنمائی کرنے والے عوامل کی فہرست دیتے ہوئے، جے شنکر نے کہا کہ ہندوستان امن کے حق میں ہے اور بات چیت اور سفارت کاری کی طرف واپسی چاہتا ہے۔

105

چیف کنزرویٹر آف فارسٹ، چیئرمین پولوشن کنٹرول کمیٹی، ڈائریکٹر قبائلی امور محکمہ، ڈائریکٹر فائنانس قبائلی امور اور دیگر سینئر افسران نے شرکت کی جبکہ ضلع کے مختلف حلقوں کے ممبران اسمبلی، ضلع ترقیاتی کمشنر بارہمولہ اور دیگر ضلعی افسران نے بذریعہ ویڈیو کانفرنسنگ میٹنگ میں حصہ لیا۔وزیر جاوید رانا نے میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ ہر علاقے کی ہمہ جہت اور متوازن ترقی موجودہ حکومت کی اولین ترجیح ہے۔ اُنہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی فلاحی اقدامات کو تیز کرنے کے لئے پُرعزم ہے تاکہ عوام کو خدمات کی بروقت اور مؤثر فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔اُنہوں نے سرکاری افسران کے درمیان زیادہ جوابدہی اور باہمی رابطے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی پروگراموں کے مؤثر کی عمل آوری، عوامی خدمات کی بہتر نگرانی اور ضلع کے مختلف حلقوں سے متعلق مسائل کے فوری حل کو یقینی بنایا جائے۔وزیر موصوف نے وسائل کے بہترین استعمال کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے متعلقہ محکموں کو ہدایت دی کہ مختص فنڈز کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے اور انہیں ضائع نہ ہونے دیا جائے تاکہ ترقیاتی کاموں کا براہِ راست فائدہ عوام تک پہنچ سکے۔اُنہوں نے فنڈز کے ممکنہ ضائع ہونے کے بارے میں ممبران اسمبلی کے خدشات پر بھی تشویش کا اظہار کیا اور ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ممبران اسمبلی اور متعلقہ محکموں کے ساتھ مل کر کام کریں تاکہ مختص وسائل کے بروقت استعمال کو یقینی بنایا جا سکے۔جاوید رانا نے بارہمولہ میں عوام کو درپیش انتظامی مسائل کا ذکر کرتے ہوئے ضلع ترقیاتی کمشنر کو ہدایت دی کہ وہ ایک جامع مشق کے ذریعے انتظامی دائرہ اختیار سے پیدا ہونے والی رُکاوٹوں کو دُور کرنے کے لئے تجاویز پیش کریں تاکہ مناسب اصلاحی اقدامات کئے جا سکیں۔اُنہوں نے مختلف ترقیاتی کاموں میں مجموعی پیش رفت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بعض منصوبے ابھی تک زیر التوا ہیں جن کی تکمیل میں تیزی لانے کی ضرورت ہے۔اُنہوں نے افسران پر زور دیا کہ وہ فعال اور نتیجہ خیز ورک کلچر کو اپنائیں تاکہ ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں۔دوران میٹنگ مختلف حلقوں کے ممبران اسمبلی نے بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور عوامی خدمات سے متعلق متعدد مسائل اُٹھائے۔رُکن اسمبلی بارہمولہ جاوید حسن بیگ نے اولڈ ٹاؤن بارہمولہ میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے، کثیر منزلہ کار پارکنگ کی سہولیت کا قیام، بارہمولہ ٹاؤن کے لئے امرت 2.0 کے تحت واٹر سپلائی سکیم کی عمل آوری، دلنہ سے خانپورہ تک نیشنل ہائی وے کی خوبصورتی اور اَپ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب معراج زونہ بیگم بیوہ عبدالغنی راتھر ساکنہ ارچندر ہامہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ ہمراہ وراثت انتقال

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مستقل طور پر گوم احمد پورہ تحصیل پٹن میں اپنے پسر کے ہمراہ رہائش پذیر ہے۔ نیز سائلہ مذکورہ کا شوہر مسمی عبدالغنی راتھر ولد محمد سبحان راتھر مورخہ 20/06/2024 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائلہ خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ ہمراہ وراثت انتقال حاصل کی جائے۔ واضح رہے وہ سائلہ کی ایک دختر مسماۃ عالمہ شبیر بھی اپنے والد (عبدالغنی مذکور) کے بعد انتقال کر گئی ہے جسکی دو بیٹیاں اور ایک بیٹا ہے۔ متوفی عبدالغنی راتھر مذکور کے وارثان جائز بذیل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ	ساکنہ
مسماۃ زونہ بیگم بیوہ عبدالغنی راتھر	۶۶	گھریلو کام	زوجہ خود	ارچندر ہامہ
مسماۃ رفیقہ بیگم دختر----	۶۰	---	دختر (شادی شدہ از خانہ بیرون)	حال شیر پورہ
مسماۃ حنیفہ بانو دختر----	۵۵	---	....	حال کاندھامہ
مسماۃ نذیرہ بیگم دختر----	۵۱	---	...	حال ویسو پورہ ٹنگمرگ
مسماۃ شاہدہ بانو دختر----	۴۷	---	...	حال اوگموہ
بلال احمد راتھر پسر----	۳۵	مزدوری	پسر	ارچندر ہامہ
زینت شبیر دختر عالمہ شبیر دختر عبدالغنی راتھر	۲۱	گھریلو کام	پوتی	حال سرینگر
سیرت شبیر دختر----	۱۷	زیر تعلیم		....
کامران شبیر ڈار پسر----	۱۵	---	پوتا	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت سرکل لاوے پورہ تحصیل سینٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب شاہد نبی ولد غلام نبی میر ساکنہ پنڈری نارہ سرینگر بغرض حصول پیدائشی سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں سائل نے ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی جس رو سے شاہد نبی ولد غلام نبی میر ساکنہ پنڈری نارہ سرینگر کی پیدائش اسکول ریکارڈ کے مطابق بتاریخ 21/10/2010 ہے۔سائل پیدائشی سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے۔قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا تحریر الصدر

نائب تحصیلدار لاوے پورہ

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: درخواست منجانب غلام رسول تیلی ولد غلام احمد تیلی ساکنہ تیلی محلہ اوندہ بھون بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ اسکا والد غلام احمد تیلی ولد محمد رمضان تیلی ساکنہ تیلی محلہ اوندہ بھون مورخہ 27/06/2021 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کی جائے۔ مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارثان جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
غلام رسول تیلی	۶۸	ڈرائیور	(شادی شدہ)
نور محمد تیلی	۴۸	درزی	پسر (شادی شدہ)
معراج الدین تیلی	۴۷	ڈرائیور	....
تسلیمہ	۵۶	گھریلو کام	دختر---
صبیحہ	۴۶	آنگن واڑی ٹیچر	....
گلشن	۳۹	گھریلو کام	....

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب معراج حسین ڈار پسر غلام حسین ڈار ساکنہ آر مپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ بغرض حصول لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ہٰذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سائلہ مستقل طور پر آر مپورہ تحصیل سنگھ پورہ بارہمولہ میں رہائش پذیر ہے۔ نیز سائل مذکور کا والد مسمی غلام حسین ڈار ولد غلام رسول ڈار مورخہ 17/10/2024 کو فوت ہوا ہے اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں لیگل ہیئر سرٹیفکیٹ حاصل کی جائے۔مطابق رپورٹ پٹواری متوفی کے وارثان جائز بذیل افراد پر مشتمل ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر	پیشہ	رشتہ
فردوس احمد ڈار ولد غلام حسین ڈار	۴۸	مزدوری	پسر
اعجاز احمد ڈار ولد----	۴۷	---	...
فدا حسین ولد----	۴۳	---	...
معراج حسین ڈار ولد----	۴۳	---	....
دلشادہ بانو دختر----	۵۰	گھریلو کام	دختر (شادی شدہ از خانہ بیرون)
حلیمہ دختر----	۴۴	---	...
زاہدہ بانو دختر----	۳۵	---	...
افروزہ اختر دختر----	۱۸	---	...

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ہٰذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔تحریر الصدر

نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

گریڈیشن اور شیری۔شرنز بذریعہ کوہر (ڈیفنس روڈ) منصوبے کی منظوری جیسے اہم مسائل اُٹھائے۔ممبر اسمبلی اُوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اُوڑی نے موجودہ پاور فیڈروں کی اَپ گریڈ کرنے اور نمبلہ، ترکانجن اور ہجامہ میں ریسیونگ سٹیشنوں کے قیام کی ضرورت پر زور دیا۔ اُنہوں نے 33 کے وی اُوڑی پاور لائن کی اَپ گریڈیشن کے ساتھ اُوڑی میں فارسٹ گیسٹ ہاؤس اور پی ایچ ای انسپکشن ہٹ کی منظوری کا مسئلہ بھی اُٹھایا۔قانون ساز اسمبلی پٹن جاوید ریاض نے پٹن شہر کے لئے امرت واٹر سپلائی سکیم کی عمل آوری، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر پٹن کو سب ڈسٹرکٹ ہسپتال میں اَپ گریڈ کرنے اورنہال پورہ میں نیو ٹائپ پرائمری ہیلتھ سینٹر کے قیام کے ساتھ پٹن شہر میں ایک اَربن ہیلتھ سینٹر قائم کرنے کا مطالبہ کیا۔اُنہوں نے پٹن شہر میں منی سیکرٹریٹ اور سرکاری دفاتر کے لئے رہائشی کمپلیکس کی تعمیر اور ایک منی پارکنگ کمپلیکس کی ترقی کی بھی درخواست کی۔رُکن اسمبلی گلمرگ فاروق احمد شاہ نے کثیر منزلہ کار پارکنگ سہولیت کی تعمیر، ٹنگمرگ میں واٹر ریزروائر، ٹنگمرگ میں منی سیکرٹریٹ کی مرحلہ وار تکمیل، دوسن میں انڈور سٹیڈیم کی ترقی، اٹیکو اور دوسن کے لئے واٹر سپلائی سکیموں کی عمل آوری اور گوگام۔پنجورہ سڑک کی توسیع و اَپ گریڈیشن جیسے مسائل اُٹھائے

106

وانت ناگ اضلاع کے کچھ اونچائی والے علاقوں میں اس مدت کے دوران ہلکی برف باری ہو سکتی ہے۔علاقائی موسمیاتی مرکز سری نگر کے مطابق 12 سے 15 مارچ تک موسم عام طور پر کبھی کبھار ابر آلود رہنے کے بیچ اونچے والے علاقوں میں الگ تھلگ مقامات پر ہلکی بارش یا برفباری ہوگی جبکہ 16 اور 17 مارچ کے دوران بھی اسی طرح کے حالات برقرار رہنے کا امکان ہے۔ موسمیاتی مرکز نے اپنی ایڈوائزری میں خبردار کیا کہ برف وباراں کی وجہ سے کپواڑہ، بانڈی پورہ، گاندربل، انت ناگ اور کشتواڑ کے اونچے راستوں اور اہم گزرگاہوں پر ٹریفک میں عارضی خلل پڑ سکتا ہے۔کاشتکاروں کیلئے ایڈوائزری میں مشورہ دیا گیا کہ وہ 9 سے 12 مارچ تک موسم کی متوقع سرگرمیوں کے پیش نظر کھیت کی کارروائیوں کو معطل کر دیں۔ڈاکٹر مختار احمد نے یہ بھی کہا کہ دن کے درجہ حرارت میں 9 مارچ کے بعد 12 مارچ تک یونین ٹیریٹری کے بہت سے مقامات پر 4 تا 6 ڈگری تک گرنے کا امکان ہے۔موسمیاتی مرکز سری نگر نے مزید کہا کہ 9 مارچ کے بعد 12 مارچ تک کئی جگہوں پر دن کے درجہ حرارت میں 4 سے 6 ڈگری کی واقعہ ہونے کی توقع ہے۔قابل ذکر ہے کہ نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر نے ہفتہ کو کہا تھا کہ 9 مارچ کی رات سے 12 مارچ تک جموں و کشمیر میں ایک اعتدال سے شدید شدت کا مغربی ڈسٹربنس متاثر ہونے والا ہے، جو بڑے پیمانے پر شدید بارش وبرفباری کا موجب بن سکتا ہے۔کشمیر ویدر مطابق اس دوران سونہ مرگ، زوجیلا ایکسس، سنتھن ٹاپ، پیر کی گلی، رازدان ٹاپ، سادھنا ٹاپ، وادی گریز اور دیگر بالائی علاقوں سمیت اونچی جگہوں پر بھاری برف باری کا امکان ہے۔انتہائی اونچائی تک بہت زیادہ برف کی گہرائی متوقع ہے۔ کشمیر ویدر مطابق 9 مارچ کی رات سے 12 مارچ تک کشمیر کے میدانی علاقوں میں اعتدال سے لے کر تیز بارش، تیز ہوائیں، گرج چمک کیساتھ شالی کشمیر کی زیادہ سرگرمی ہوگی ۔10 اور 12 مارچ کی شام کو چوٹی کی موسی سرگرمی متوقع ہے۔

107

نے ذرائع ابلاغ کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان کی وزارت ایران انتظامیہ کے ساتھ رابطہ میں ہیں جبکہ ایران میں بھارت کا سفارتی عملہ اپنے ملک کے شہریوں کے ساتھ رابطے میں ہے اور ہم جلد ہی اپنے شہریوں کو پُر امن طریقے سے ایران سے نکالنے کیلئے اقدامات اٹھانے جارہے ہیں۔

108

فوجی چیف جنرل اوپیندرا دیودی نے روس یوکرائن کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ روس نے کہا ہے کہ آج تک صرف بٹن یوکرائن دبا رہا ہے جبکہ میزائل کسی اور کا ہے، معلومات بھی کسی اور کی ہیں اور رہنمائی بھی کسی اور سے ہے۔فوجی سربراہ نے کہا کہ جہاں تک پاکستان کا تعلق ہے، اگر میں یہ کہہ سکتا ہوں کہ ایک پاکستانی فوجی صرف بٹن دبا رہا ہے، وہاں کا سامان دوسرے ملک سے ہے، سیٹلائٹ کے ذریعے جو معلومات پہنچ رہی ہیں وہ مختلف ملک سے ہیں اور اے آئی جو ایک ایسا نیٹ ورک ہے

109

کے ڈسٹرکٹ جیل میں قیدیوں کے مابین آپس میں تصادم ہوا اور جب جیل انتظامیہ اس تصادم کو روکنے کیلئے جیل کے اندر گئی تو سنگباری سے 4 جیل انتظامیہ کے ملازمین بھی زخمی ہوئے۔ پولیس کے مطابق کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی۔

110

کے باہر بی جے پی کی زیر قیادت مرکزی حکومت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا، جس میں امریکہ کے سامنے ان کے مکمل ہتھیار ڈالنے پر وزیر اعظم نریندر مودی کے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ پردیش کانگریس کمیٹی (پی سی سی) کے صدر طارق حمید قرہ کی قیادت میں مظاہرین نے بھی جموں و کشمیر کو ریاست کا درجہ جلد بحال کرنے پر زور دیا۔ کانگریس کے کارکنان اور قائدین کی بڑی تعداد پارٹی ہیڈکوارٹر کے باہر شہیدی چوک میں ریزیڈنسی روڈ کے ساتھ جمع ہوئی لیکن پولیس نے انہیں آگے بڑھنے کی اجازت نہیں دی جو کہ امن وامان کو برقرار رکھنے کے لیے بڑی تعداد میں تعینات تھی۔خواتین سمیت کارکنوں نے پلے کارڈز اٹھا رکھے تھے جن پر "ریاست کا درجہ بحال کریں" اور "ہماری ریاست ہمارا حق" لکھا ہوا تھا اور مودی حکومت اور انڈیا امریکہ تجارتی معاہدے کے خلاف نعرے بھی لگائے۔

111

بیرل خام تیل، دنیا کے تیل کا تقریباً 20 فیصد، عام طور پر ہر روز آبنائے ہرمز کے ذریعے بھیجے جاتے ہیں۔ ایرانی میزائل اور ڈرون حملوں کے خطرے نے تمام ٹینکروں کو آبنائے کے ذریعے سفر کرنے سے روک دیا ہے، جس کی شمال میں ایران کی سرحد ہے، سعودی عرب، کویت، عراق، قطر، بحرین، متحدہ عرب امارات اور ایران سے تیل اور گیس لے جاتے ہیں۔ عراق، کویت اور متحدہ عرب امارات نے خام تیل برآمد کرنے کی صلاحیت میں کمی کی وجہ سے سٹوریج ٹینک بھر جانے کے باعث تیل کی پیداوار میں کمی کر دی ہے۔ جنگ شروع ہونے کے بعد سے ایران، اسرائیل اور امریکہ نے بھی تیل اور گیس کی تنصیبات پر حملے کیے ہیں، جس سے سپلائی کے خدشات بڑھ گئے ہیں۔ تیل اور قدرتی گیس کی لاگت میں اضافہ ایندھن کی قیمتوں کو اونچا کر رہا ہے، دوسری صنعتوں کے ذریعے پھیل رہا ہے اور ایشیائی معیشتوں کو جھٹکا دے رہا ہے۔ امریکی اسٹاک انڈیکس فیوچر پیر کے اوائل میں گرا، جس نے وال اسٹریٹ کے مرکزی اشاریہ جات کے کھلنے پر ممکنہ نقصانات کی طرف اشارہ کیا۔(اے پی)

112

کی تیاری کر رہا ہے، جسے بادام واری فیسٹیول کے نام سے جانا جاتا ہے، جس کا افتتاح آنے والے دنوں میں وزیراعلیٰ عمر عبداللہ کرنے کا امکان ہے۔ محکمہ کے ایک اہلکار نے اس حوالہ سے بتایا کہ باغ میں بادام کے تقریباً 300 نئے درخت لگائے گئے ہیں تاکہ ان خلا کو پر کیا جاسکے جہاں درخت غائب تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پارک کے اندر موجود فوارے اور پانی کی خصوصیات کو بھی بحال کر دیا گیا ہے تاکہ اس کی خوبصورتی کو مزید بہتر بنایا جاسکے۔ معصوم نے کہا کہ فلوری کلچر محکمہ نے جموں و کشمیر ہینڈی کرافٹس محکمہ کے ساتھ بھی سٹال لگانے کے لیے تعاون کیا ہے جہاں کاریگر میلے کے دوران روایتی دستکاری کی مصنوعات کی نمائش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ رجسٹرڈ پودوں کے کاشتکاروں کو پودے، پودے لگانے والے اور گملے والے پودے فروخت کرنے کے لیے سٹال بھی فراہم کیے جائیں گے تاکہ آنے والے موسم بہار کے پھولوں سے لطف اندوز ہونے کے ساتھ ساتھ گھر کے پودے بھی لے سکیں۔

JAMMU AND KASHMIR PUBLIC SERVICE COMMISSION
RESHAM GHAR COLONY, BAKSHI NAGAR, JAMMU - 180016

Subject: Conduct of Written Examination for the post of Scientific Officer (Chemistry & Toxicology) in J&K Forensic Science Laboratory, Home Department- Provisional Answer Key thereof.

Notification No. PSC/Exam/S/2026/27

Dated: 08.03.2026

In pursuance of Rule 10(c) of the Jammu & Kashmir Public Service Commission (Conduct of Examination) Rules, 2022, as amended upto date, the Provisional Answer Key of Question Paper pertaining to the Written Test for the post of Scientific Officer (Chemistry & Toxicology) held on 08.03.2026, is hereby notified for seeking objections from candidates:

Provisional Answer Key
Scientific Officer (Chemistry & Toxicology)

Test Booklet Question No. (Series A)		Test Booklet Question No. (Series A)		Test Booklet Question No. (Series A)	
Q1	B	Q13	C	Q25	C
Q2	A	Q14	A	Q26	B
Q3	A	Q15	B	Q27	A
Q4	C	Q16	B	Q28	B
Q5	A	Q17	B	Q29	D
Q6	C	Q18	B	Q30	B
Q7	B	Q19	B	Q31	D
Q8	B	Q20	D	Q32	C
Q9	B	Q21	D	Q33	B
Q10	C	Q22	B	Q34	C
Q11	B	Q23	C	Q35	C
Q12	A	Q24	B	Q36	C

Test Booklet Question No. (Series A)		Test Booklet Question No. (Series A)		Test Booklet Question No. (Series A)	
Q37	D	Q59	B	Q81	B
Q38	C	Q60	B	Q82	C
Q39	A	Q61	A	Q83	B
Q40	B	Q62	C	Q84	D
Q41	B	Q63	C	Q85	C
Q42	C	Q64	C	Q86	D
Q43	B	Q65	A	Q87	D
Q44	B	Q66	B	Q88	B
Q45	C	Q67	C	Q89	B
Q46	B	Q68	A	Q90	D
Q47	C	Q69	C	Q91	A
Q48	C	Q70	C	Q92	C
Q49	B	Q71	A	Q93	D
Q50	C	Q72	A	Q94	B
Q51	A	Q73	C	Q95	C
Q52	C	Q74	B	Q96	D
Q53	B	Q75	B	Q97	B
Q54	B	Q76	C	Q98	D
Q55	C	Q77	C	Q99	B
Q56	C	Q78	B	Q100	C
Q57	C	Q79	C		
Q58	C	Q80	B		

Page 2 of 4

Draft drawn in favour of COE, MK PSC (refundable in case of genuine/correct representation) to the Controller of Examinations, Jammu & Kashmir Public Service Commission, from Monday i.e. 09.03.2026 to 11.03.2026. The candidates are further advised to clearly mention the question(s) objected to with reference to its serial number as it appears in the Question Booklet of Series A of the provisional answer key(s).

Any objection/application not accompanied by the requisite Demand Draft of Rs.500/- as prescribed, shall not be considered/entertained under any circumstances. Candidates are, in their own interest, advised to adhere to these instructions and not submit any objection unaccompanied by the Demand Draft as required under extant rules. The Commission shall not entertain any such representation(s) after the expiry of the stipulated period i.e. after 11.03.2026 (Wednesday), 05.00 pm.

Further, objection(s) submitted in any other mode will not be entertained.

Sd/-(Sachin Jamwal) JKAS
Controller of Examinations
J&K Public Service Commission

DIPK No: 11704

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER MECHANICAL ANDHOSPITALS DIVISION SRINAGAR

(Tele-fax No: 019-2496089, e-mail id: exen-mechospsgr@jk.gov.in)

Subject:-Refilling of various fire extinguishers at Govt. LD Hospital, Srinagar

Ref :-This office NIT No: M&HDS/TS/2025-26/135/e-tendering Dated: 15.01.2026

CANCELLATION

In view ofminimum number of bidders not qualifying for the opening of Price bidthe above referred e-NIT issued by this office is hereby cancelled.

No: M&HDS/TS/9450-53 Dated:09.03.2026

Sd/-Executive Engineer,
Mechanical & Hospitals Division,
Srinagar.

DIPK No: 11707/25

ارتقاء کے باعث اضافی دانت نے شہد کی مکھیوں کو گوشت خور بنا دیا

کوسٹاریکا میں شہد کی مکھیوں نے گوشت کھانا شروع کر دیا ہے اور ارتقا کی راہ پر ایک دانت بھی اگالیا ہے

ریور سائیڈ، امریکہ: ایک گمنام سی شہد کی مکھی کے متعلق غیر معمولی انکشاف ہوا ہے کہ بہت تھوڑے عرصے میں اس نے ارتقائی عمل سے اضافی دانت حاصل کرلیا ہے اور یوں گوشت خور بن چکی ہے۔ اس مردار خور مکھی میں خاص نظام ہاضمہ بھی پیدا ہوچکا ہے جس سے یہ گوشت کو ہضم کرسکتی ہے۔ عموماً شہد مکھیاں گوشت نہیں کھاتیں اور یہ مکھی ہر قسم کیڈ تک سے پاک ہے۔ لیکن شاید منطقہ حارہ کے ایک ملک کوسٹاریکا کی اس مکھی نے اپنی صلاحیت اس لیے پیدا کی ہے کہ وہاں پھولوں کے رس پر پہلے ہی مکھیوں کا بہت زیادہ رش ہوتا ہے۔ جامعہ کیلیفورنیا ریور سائیڈ کے ماہر حشرات ڈوگ یانگا کہتے ہیں کہ ان کی معلومات کی تحت یہ دنیا کی واحد شہد کی مکھی ہے جس نے خود کو بہت حد تک تبدیل کیا ہے اور یہ تبدیلی ان کی غذائی عادت کی وجہ سے ممکن ہوئی ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ شہد کی مکھیاں، بڑی مکھیاں (بمبل بی) اور دیگر بے ڈنک مکھیوں کی آنتوں میں پانچ اقسام کے بیکٹیریا یا خردنامے (مائکروبس) پائے جاتے ہیں۔ لیکن انسان کا یہ حال ہے کہ اس میں لاتعداد اقسام کے بیکٹیریا موجود ہوتے ہیں جو ہر کھانے پر بدل جاتے ہیں۔ ایک اور خاتون ماہر جیسیکا ماکرو کے مطابق گزشتہ کروڑ برس سے مکھیوں نے اپنے معدے کے بیکٹیریا نہیں بدلے ہیں۔ دوسرے مرحلے میں ماہرین نے تبدیل شدہ مکھی اور دیگر مکھیوں کے نظام ہاضمہ کا بغور جائزہ لیا اور اس کے لیے کوسٹاریکا کا سفر کیا۔ وہاں جاکر انہوں نے مرغیوں کا کچا گوشت لگایا اور اطراف میں پیٹرولیم جیلی کا چھڑکاؤ کیا تا کہ چیونٹیاں قریب نہ پھٹکیں۔ کچھ دیر میں گدھ مکھیاں امنڈ آئیں اور گوشت کھانے لگیں۔ اس سے قبل وہ اگلی ٹانگوں سے پھولوں کے زردانے چنتی ہیں لیکن اب وہ اس سے گوشت جمع کررہی تھیں۔ اگلے مرحلے میں بے ڈنک تین طرح کی مکھیوں کو دیکھا گیا، اول گوشت خور، دوم پھولوں پر پلنے والی اور سوم گوشت اور پھول دونوں کو پسند کرنے والی مکھیوں کو دیکھا گیا۔ ان سب کی آنتوں اور معدے میں تیزابیت والے بیکٹیریا دیکھے گئے جو مردار خور جانور مثلاً لکڑبگھوں میں موجود ہوتے ہیں۔ اسی طرح مکھی کے پیٹ میں کارنو بیکٹیریم بھی ملا جو گوشت ہضم کرنے میں مدد دیتا ہے۔ شہد کی مکھیاں کبھی بھی گوشت یا مردار نہیں کھاتیں لیکن یہ پہلی مرتبہ دیکھا گیا ہے۔ سب سے حیرت انگیز بات یہ ہے کہ ارتقائی سفر میں ان کے اندر ایک اضافی دانت پیدا ہوا ہے جس سے وہ گوشت کے ذرے پھولوں کے زردانے کی طرح جمع کرتی ہیں۔ دلچسپ بات یہ بھی ہے کہ یہ مکھیاں اپنے چھتے میں شہد بھی بنارہی ہیں جس کی غذائیت اور مٹھاس میں کوئی فرق نہیں آیا ہے۔ لیکن ماہرین کا خیال ہے کہ گوشت ہضم کرنے والے بیکٹیریا طرح طرح زہریلے مرکبات خارج کرتے ہیں اور اس شہد کا مکمل کیمیائی تجزیہ ہونا ضروری ہے۔ سائنسداں یہ عمل دیکھ کر ششدر ہیں کیونکہ یہ ایک انوکھا واقعہ ہے جو سائنس کے علم میں آیا ہے۔ اس لیے مزید تحقیق کا متقاضی بھی ہے۔

MNN

ایک وقت میں ڈرون، اڑن طشتری اور ہوائی ٹیکسی

زے وا کمپنی کے مطابق عمودی ٹیک آف اور لینڈنگ کا ایک نیا ڈرون بنایا گیا ہے جس پر اسکیل ڈاؤن آزمائش جاری ہے

نیویارک: اس میں ایک شخص بیٹھ سکتا ہے، یہ دم پر کھڑا ہوجاتا ہے، سیدھا اڑتا اور بیٹھتا ہے، اس کی شکل اڑن طشتری جیسی ہے اور یہ ڈرون بھی ہے۔ جس طرح سپرمین سیدھا اڑتا اور اترتا ہے۔ اگرچہ گزشتہ پانچ چھ برس سے انسان بردار ڈرون کے دلچسپ ڈیزائن سامنے آتے رہے ہیں لیکن زیوا نامی کمپنی نے یہ عجیب و غریب ڈیزائن تجویز کیا ہے اور اصل جسامت کے آٹھویں حصے کے برابر ایک پروٹوٹائپ پر تجربات بھی جاری ہیں۔ اسے اسکائی ڈوک کا نام دیا گیا ہے۔ اسے کاربن فائبر سے بنایا گیا ہے اور ڈیزائنر اڑن طشتریوں میں دلچسپی رکھتا ہے۔ اس کی طشتری نما پلیٹ کا اصل قطر 8 فٹ اور وزن 317 کلوگرام ہوگا۔ اس کے درمیان میں ایک انسان کے کھڑے ہونے کے جگہ بنائی گئی ہے اور اوپر کی جانب شفاف شیشہ ہے جس سے سوار باہر دیکھ سکتا ہے۔ اگلی جانب پنکھڑی نما پروپیلر لگے ہیں جبکہ پروپلشن سسٹم آگے اور پیچھے کی جانب لگائے گئے ہیں۔ پہلے مرحلے میں 20 کلوواٹ آور تجارتی ماڈل میں 25 کلوواٹ آور کی بیٹری نصب کی جائے گی۔ تاہم پورے نظام کو محفوظ بنانے کے لیے خصوصی حفاظتی اقدامات کیے گئے ہیں۔ زمین سے اٹھنے میں اسے صرف 20 سیکنڈ لگتے ہیں اور یہ عمل اسے ورٹیکل اینڈ ٹیک آف لینڈنگ (وی ٹی او ایل) طرز کی سواری بناتی ہے۔ بیٹھنے والا اپنا پیٹ اور سینہ آگے کی جانب جھکاتا ہے جسے اڑن طشتری نما سواری تھوڑی جھک جاتی ہے۔ اس کے بعد پروپلشن اور دیگر نظام ایسے آگے کی جانب اٹھاتے ہیں۔ ڈیزائن کے مطابق یہ مشین ایک وقت میں 80 کلومیٹر کا سفر طے کرسکتی ہے اور زیادہ سے زیادہ 257 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے اڑسکتی ہے۔

MNN

رولس رائس نے دنیا کا سب سے تیز رفتار 'بجلی بھرا طیارہ' بنالیا

رولس رائس کمپنی نے دنیا کا تیز رفتار ترین برقی طیارہ بنانے کا اعلان کی ہے

برلن: رولس رائس کمپنی نے مکمل طور پر برقی طیارہ بنایا ہے جو دنیا کا تیز رفتار ترین ہوائی جہاز بھی ہے۔ 'اسپرٹ آف انوویشن' نامی یہ طیارہ 623 کلومیٹر فی گھنٹہ کی برق رفتار سے پرواز کرسکتا ہے۔ کمپنی کے مطابق اس طیارے نے گزشتہ ہفتے تین نئے عالمی ریکارڈ بنائے ہیں۔ 16 نومبر کو رولس رائس کے برقی طیارے نے 555 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار حاصل کی جو تین کلومیٹر تک برقرار رہی اور یوں 213 کلومیٹر فی گھنٹے کا پرانا ریکارڈ بحال ہوگیا۔ پھر 15 کلومیٹر کے فاصلے تک اس نے 532 کلومیٹر فی گھنٹے کا ہدف بھی عبور کیا۔ تیسرا ریکارڈ بلندی کا تھا جس پر وہ 3000 میٹر کی بلندی پر گیا اور 202 سیکنڈ تک وہاں موجود رہا۔ لیکن ان میں سب سے حیرت انگیز ریکارڈ تیز ترین برقی طیارے کا ہے۔ اس میں 400 کلوواٹ برقی پاور ٹرین پروپلشن سسٹم نصب ہے جسے فضائی صنعت کی سب سے طاقتور بیٹری قرار دیا گیا ہے۔ جبکہ نصف فنڈنگ برطانوی حکومت اور ایئروا سپیس ٹیکنالوجی انسٹی ٹیوٹ نے فراہم کی ہے۔ اس کا سارا ڈیٹا بین الاقوامی فضائی تنظیموں کو فراہم کیا جائے گا۔ کمپنی کے مطابق ایک ماہ سے کم مدت میں اسپرٹ آف انوویشن طیارے نے دو پروازیں کی ہیں۔ کمپنی کے مطابق یہ ایک ماحول دوست طیارہ ہے جسے آب و ہوا کی تبدیلی پر منعقدہ کانفرنس کے موقع پر آزمایا گیا ہے۔ رولس رائس کے سی ای او وارن ایسٹ کے مطابق ماحول سے کاربن ختم کرنے کے ضمن میں یہ ایک غیر معمولی قدم ہے۔ رولس رائس کے مطابق وہ 2030 تک مزید برقی کاریں اور طیارے بنائیں گی۔

MNN

یہ عمارتیں ہزار ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کریں گی!

''اربن سیکوئیا'' نامی یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرے گا

کیلیفورنیا: ایک امریکی کمپنی نے ایسی ماحول دوست عمارتوں کا ڈیزائن پیش کیا ہے جو ہوا سے کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرکے فضائی آلودگی کم کریں گی۔ ''اسکڈمور، اوونگ اینڈ میرل'' (ایس او ایم) نامی تعمیراتی ادارے نے اپنے اس منصوبے کو ''اربن سیکوئیا'' کا نام دیا ہے۔ سیکوئیا دراصل کیلیفورنیا میں ریڈ ووڈ قسم کے ایک بہت بڑے درخت کا نام ہے جس کی مناسبت سے اس منصوبے کا یہ نام رکھا گیا ہے۔ یہ وسیع رقبے پر پھیلی ہوئی اونچی اونچی عمارتوں کا منصوبہ ہے جنہیں ایک خاص انداز میں، اس طرح تعمیر کیا جائے گا کہ وہ لوگوں کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب کرنے والے ٹاوروں کا کام بھی کریں گی۔ ایسی ہر عمارت میں ویسے تو ہر منزل پر پودے رکھے جائیں گے لیکن ساتھ ہی ساتھ چند منزلوں کے بعد ایک منزل چھوٹی جسامت والے درختوں کیلیے وقف ہوگی۔ علاوہ ازیں ہر دو منزلوں کے درمیان خاص جگہ رکھی جائیں گی جس میں کاربن ڈائی آکسائیڈ جذب ہوکر فلٹریشن سسٹم سے گزرے گی اور خاص پائپوں سے ہوتی ہوئی درختوں اور پودوں والے حصے تک پہنچا دی جائے گی۔ ''ایس او ایم'' کے مطابق، یہ منصوبہ ہزاروں افراد کو رہائش فراہم کرنے کے علاوہ پورے سال میں 1,000 ٹن کاربن ڈائی آکسائیڈ بھی جذب کرسکے گا۔ یہ لگ بھگ اتنی ہی کاربن ڈائی آکسائیڈ ہے کہ جتنی 48,500 درخت مجموعی طور پر ایک سال میں جذب کرتے ہیں۔ واضح رہے کہ دنیا میں 40 فیصد کاربن ڈائی آکسائیڈ کا اخراج تعمیراتی صنعتوں سے ہوتا ہے جسے کم کرنے کیلیے کئی طرح سے کوششیں جاری ہیں۔

MNN

ہم فالج سے کیسے محفوظ رہ سکتے ہیں؟

پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں

فالج دماغ میں خون کی نالی کی بندش یا رساؤ کے باعث ہوتا ہے جو ناکافی آکسیجن اور غذائیت کی فراہمی کا باعث بنتا ہے اور اس کا نتیجہ دماغی خلیوں کی خرابی یا تباہی ہے۔ یہ مخصوص دماغی افعال جیسا کہ اعضائی حرکات اور گفتار پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بعض مریض اپنی نگہداشت کی اہلیت میں مزید کمی کا سامنا کرسکتے ہیں۔ فالج کی دو بنیادی اقسام ہوتی ہیں۔ اسکیمک فالج دماغی خلیے کی جانب خون کی گردش کی تحدید یا اچانک کمی کے باعث واقع ہوتی ہے اور یہ بہت عام ہے۔ یعنی 80 فیصد سے زائد فالج اسی قسم سے تعلق رکھتے ہیں، دیگر وجوہات میں سیریبل آرٹریز میں ایتھروسکلیروسس اور جسم کے دیگر حصوں بالخصوص دل سے خون کے لوتھڑوں کا بننا جو کہ دماغ کی طرف کم اصراف کا باعث بنتا ہے۔ ہیمورجک فالج بیماریوں جیسا کہ بلند فشار خون کو کھٹیبل سیریبرل ویسکولر بیماری کے نتیجے میں دماغ کی خون کی نالی پھٹ جاتی ہے۔ فالج کی علامات اکثر افراد میں فالج سے قبل کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی ہے۔ فالج کی ظاہری شکل کا انحصار خون کی نالی کے مقام کے ساتھ ساتھ نقصان کے درجے پر منحصر ہوتا ہے۔ جب درج ذیل علامات ظاہر ہوں تو مریضوں کو فوری طور پر ڈاکٹر کے پاس جانا چاہیے۔ 1۔ سن ہونے کی کیفیت، چہرے پر کسی عضو یا کوئی بدن کا حصے میں۔ 2۔ اعضائی اور بدنی کمزوری عام طور پر جسم کے ایک طرف ہو۔ 3۔ توازن کا اچانک چلے جانا۔ 4۔ غیر واضح گفتگو، تھوک گرنا، نگلنے میں دشواری، منہ کا ٹیڑھا پن۔ 5۔ بصری فیلڈ کی تحدید، نظر کی دھندلاہٹ، دہری بصارت 6۔ غنودگی، کوما۔ 7۔ دیگر مثلاً اچانک مسلسل شدید سر درد مسلسل چکر آنا۔ ٹرانزینٹ اسکیمک اٹیک (ٹی آئی۔ اے) فوکل برین، ریڑھ کی ہڈی یا ریٹینل اسکیمیا کے باعث ہونے والے نیورولاجک ڈس فنکشن کا ایک عارضی واقعہ ہوتا ہے جو کہ عموماً 24 گھنٹوں سے کم وقت کے لیے قائم رہتا ہے۔ ایک مریض کو ٹی آئی اے ایک بار یا زائد مرتبہ ہوسکتا ہے۔ یہ ایک اشارہ بھی ہوسکتا ہے کہ اصل فالج کا حملہ ہونے والا ہے۔ ایک قسم کے فالج میں خون کی شریان پھٹ جانا، دوسرا دماغ کی خون کی شریانوں میں کسی رکاوٹ کا آجانا، دل میں خرابی، دل کے والوو میں خرابی، گردن کی شریانوں میں چربی کا جم جانا، فالج کی کچھ علامات جو ایک ہفتہ پہلے نظر آجاتی ہیں، فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان پہنچتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت مل جائے تو اس کے اثرات کو کم سے کم کیا جاسکتا ہے تاہم اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر ہوجاتی ہے۔ فالج درحقیقت ہارٹ اٹیک کی طرح ہوتا ہے مگر اس میں دل کی جگہ دماغ نشانہ بنتا ہے۔ فالج کی دو اقسام ہوتی ہیں ایک میں خون کی رگیں بلاک ہوجانے کے نتیجے میں دماغ کو خون کی فراہمی میں کمی ہوتی ہے دوسری قسم ایسی ہوتی ہے جس میں کسی خون کی شریان سے دماغ میں خون خارج ہونے لگتا ہے۔ ان دونوں قسم کے فالج کی علامات یکساں ہوتی ہیں۔ ہر فرد کے لیے ان سے واقفیت ضروری ہے۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ فالج کی یہ ابتدائی نشانیاں مختلف شکلوں میں اصل دورے سے ایک ہفتہ پہلے سامنے آنے لگتی ہیں۔ جسم کے ایک حصے کا سن ہوجانا یا چلنا ناممکن ہوجانا، بولنے سے قاصر ہوجانا یا باتوں کو سمجھ نہ پانا۔ بہت زیادہ ذہنی الجھن ایک جانب سے چہرہ ڈھلک جانا اور مسکرانے کے قابل بھی نہ رہنا۔ شدید سر درد اور قے، ایک یا دونوں آنکھوں سے دیکھنے میں مشکل کا سامنا، چلنے میں مشکلات کا سامنا، کچھ نگلنا مشکل ہوجانا، جسمانی توازن برقرار رکھنے میں مشکل، جسمانی توازن میں کمی کے باعث چلتے ہوئے لڑکھڑانا، شدید کمزوری، لاغری، ان علامات کا احساس ہوتے ہی اگر فوری طور پر طبی امداد کے لیے رجوع کیا جائے تو آپ اپنی یا اپنے گھر کے کسی فرد کی زندگی بچا سکتے ہیں۔ فالج کیوں ہوتا ہے اور اس سے بچاؤ کیسے ممکن ہے؟ سیانوں نے کہا ہے کہ حرکت میں برکت ہے۔ حرکت کرتے رہنا یعنی ہلنا جلنا موومنٹ کرنا زندگی کی علاماتوں میں سے ایک علامت ہے اگر کسی وجہ سے حرکت میں کمی واقع ہوجائے اور زیادہ تر بیٹھنا پڑے جامد ہوجانے اور تحرک اگر سکوت میں بدل جائے تو زندگی کا سکون بھی جاسکتا ہے ایک ایسی حالت جس میں عام طور پر ذہن تو مفلوج نہیں ہوتا مگر جسم کا کوئی ایک حصہ اچانک کام کرنا چھوڑ سکتا ہے۔ یہ ایک ایسی صورت حال ہوتی ہے جس میں ہوش تو اکثر باقی رہتا ہے مگر جسم سے جوش اور ولولہ ختم ہوجاتا ہے لامحدود زندگی پر حدیں نافذ ہوجاتی ہیں۔ خود پر سے، اپنے جسم، اپنے بدن سے اختیار ختم ہوجاتا ہے، جیتی جاگتی زندگی فقط کپکپاہٹ اور تھرتھراہٹ تک محدود ہوسکتی ہے اور اکثر اپنے لیے اپنی بنیادی ضروریات کے لیے اپنی روزمرہ حاجات کے لیے بھی دوسروں کا محتاج ہونا پڑ جاتا ہے۔ فالج کی وجہ سے جسم کے یا جسم کے کسی حصے کے مفلوج ہوجانے کی، معذور ہوجانے کی، ساکت ہوجانے کی، جامد ہوجانے کی، ایسی کیفیت کو اس بیماری کو اس مرض کو انگریزی میں سٹروک کہتے ہیں۔ فالج ایسا مرض ہے جس کے دوران دماغ کو نقصان ہوتا ہے اور جسم کا کوئی حصہ مفلوج ہوجاتا ہے اور مناسب علاج بروقت نہ ملنے کی صورت میں یہ جان لیوا ثابت ہوتا ہے۔ اکثر لوگ اس جان لیوا مرض کی علامات کو دیگر طبی مسائل سمجھ لیتے ہیں اور علاج میں تاخیر کردیتے ہیں۔ ایک اندازے کے مطابق پاکستان میں ہر سال ساڑھے 3 لاکھ سے زائد لوگ فالج کے حملے کا شکار ہوتے ہیں۔ ان میں سے تقریباً 70 فیصد سے زیادہ لوگ فالج کی وجہ سے کسی بھی مستقل معذوری کا شکار ہوجاتے ہیں۔ ایک اور اندازے کے مطابق پاکستان میں تقریباً دس لاکھ لوگ فالج کے باعث کسی نہ کسی حوالے سے معذوری کا شکار ہیں۔ اسی طرح 20 فیصد لوگ موت کے منہ میں چلے جاتے ہیں۔ فالج ایک اور حوالے سے بھی ایک منفرد اور پیچیدہ بیماری ہے۔ ایک طرف تو خود مریض کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے دوسری طرف مریض کی دیکھ بھال اور نگہداشت کا طویل اور صبر آزما مرحلہ بھی گھر والوں کو درپیش ہوتا ہے۔ فالج کیا ہے؟ ہم جانتے ہیں کہ ہمارے جسم کی حرکت، ہمارے بولنے، ہماری زبان، ہمارے ہوش، ہمارے سوچنے سمجھنے کو ہمارا برین یعنی ہمارا دماغ کنٹرول کرتا ہے۔ جس طرح کسی بھی گاڑی کو پٹرول یا فیول کی ضرورت ہوتی ہے بالکل اسی طرح ہمارے دماغ کو آکسیجن کی ضرورت ہوتی ہے جو اسے خون کے ذریعے سے ملتی ہے۔ اب اگر کسی وجہ سے دماغ کو اس خون کی فراہمی متاثر ہوجائے، اس میں رکاوٹ پیدا ہوجائے یا اس میں کمی ہو جائے تو دماغ کے کچھ خلیات مر جاتے ہیں اور ان خلیات کی موت کے نتیجے میں فالج کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ مثال کے طور پر اگر ہمارے دماغ کے ان خلیات کو نقصان ہو جو ہماری زبان، ہماری بول چال کو قابو میں رکھتے ہیں تو فالج کی وجہ سے ہم بول نہیں سکتے۔ اسی طرح اگر دماغ کا وہ حصہ متاثر ہوتا ہے جو ہماری جسمانی حرکت کو کنٹرول کرتا ہے تو ہم جسمانی طور پر مفلوج ہوجاتے ہیں۔ معذور ہوجاتے ہیں سو اس طرح اس فالج کے دورے کے بعد ہر گزرتے منٹ میں دماغ 19 لاکھ خلیات سے محروم ہوجاتا ہے اور ایک گھنٹے تک علاج کی سہولت نہ ملنے سے دماغی عمر میں ساڑھے تین سال کا اضافہ ہوجاتا ہے۔ جتنی تاخیر ہوگی علاج میں اتنی زیادہ بولنے میں مشکلات، یادداشت سے محرومی جیسے مسائل کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ فالج سے پہلے اور فالج کے دوران بلڈ پریشر بہت زیادہ بڑھ جاتا ہے اور کوئی چیز کھانا پینا یا نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ کون کون سے فالج زیادہ خطرناک ہیں؟ وہ لوگ جن کا جسمانی وزن نارمل سے زیادہ ہو یا جو تمباکو نوشی یا الکحل استعمال کرتے ہوں، ہائی بلڈ پریشر ہوں، ذیابیطس کے مریض ہوں، مستقل ذہنی دباؤ یا ڈپریشن کے شکار ہوں، ایسے افراد میں فالج کا خطرہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ ایسے افراد پر فالج حملہ کرے تو اس کے نتیجے میں موت کا امکان 55 فیصد تک بڑھ سکتا ہے۔ اسی طرح اپنی غذا میں نمک کا زیادہ استعمال کرنے والے لوگ اور وہ لوگ جن کی عمر 50 سال سے زائد ہو یا وہ لوگ جن کی دل کی دھڑکن میں بے ترتیبی ہو، ایک کنڈیشن جسے ایٹریل فبریلیشن کہتے ہیں موجود ہو، سب فالج کے حملے کے زیادہ قریب ہوتے ہیں۔ اس طرح مرغن غذاؤں کے شوقین موٹے ہوتے ہیں، بیٹھے رہتے ہیں اور کسی قسم کی ورزش نہیں کرتے ان میں بھی فالج کا حملہ ہونے کے خدشات ہوتے ہیں۔ ہم کیسے فالج کے حملے کو روک سکتے ہیں؟ 1۔ اپنے بلڈ پریشر پر چوبیس گھنٹے قابو رکھیں۔ 2۔ روزانہ ورزش کریں۔ 3۔ اپنی غذا میں چربی اور ٹرانس فیٹ میں کمی لانا فالج کے رسک کو کم کرتا ہے۔ میٹھی چیزوں اور چکنائی کا استعمال کم کریں، تمباکو نوشی کو ختم کریں۔ پھلوں کا استعمال، سبزیوں، مچھلی، بغیر چربی والا گوشت اور اجناس پر مبنی متوازن غذا کھائیں۔ زیادہ سیب کھائیں۔ ٹماٹر کا استعمال بڑھاویں۔ نمک کا استعمال کم کردیں۔ فالج کے علاج کے لیے سب سے بہترین بلڈ پریشر کو کنٹرول میں رکھیں، صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ فالج کی ہومیوپیتھک ادویات، (1)۔ ایکونائیٹ NafAconite ہر قسم کے فالج میں ابتدا میں استعمال کریں، خشک سردی لگنے سے فالج۔ (2)۔ رسٹاکس Rhutox پانی سے بھیگ جانے سے ہونے والا فالج پسینے کی حالت میں گرم سے سرد ہوجانے کے بعد فالج، بخار میں ہوا لگنے کی وجہ سے فالج۔ (3)۔ کاسٹیکم Casticum یہ دوا اکیلے اکیلے فالج کیلئے خاص اہمیت رکھتی ہے۔ حلق کا فالج، زبان کا فالج، مثانے کا فالج۔ (4)۔ جیلسیمیم Gelsemium بچوں کے فالج، مریض سست اور غنودگی۔ (5)۔ پلمبم Plumbum اگر فالج کے ساتھ ساتھ عضو سوکھتا چلا جائے تو ایسے فالج کی سب سے بڑی دوا اس میں شدید قبض ہوتا ہے۔

MNN

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

ایشین کپ: جنوبی کوریا اور آسٹریلیا کا مقابلہ برابر، کوریا گروپ اے میں ٹاپ پر

نئی دہلی (ایم این این): جنوبی کوریا نے اتوار کی رات سڈنی میں کھیلے گئے اے ایف سی ویمنز ایشین کپ ۲۰۲۶ء کے ایک ہائی اسکورنگ میچ میں میزبان آسٹریلیا کے خلاف ۳-۳ گول سے ڈرا کھیل کر گروپ اے میں پہلی پوزیشن حاصل کر لی۔ میچ کا آغاز جنوبی کوریا کے حق میں رہا جب مون ایون جو نے ۳۱ ویں منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو برتری دلائی۔ تاہم، آسٹریلیا نے پہلے ہاف کے اختتام سے قبل شاندار واپسی کی؛ ایلانا کینیڈی نے ۳۳ ویں منٹ میں برابری کا گول کیا، جبکہ اسٹار کھلاڑی سام کیر نے پہلے ہاف کے انجری ٹائم میں گول کر کے آسٹریلیا کو ۲-۱ گول کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف کے ابتدائی ۱۱ منٹ میچ کا رخ بدلنے میں فیصلہ کن ثابت ہوئے۔ جنوبی کوریا نے جارحانہ کھیل پیش کیا اور کم شن جی نے ۳۵ ویں منٹ میں پنالٹی پر گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ اس کے کچھ ہی دیر بعد کانگ چائی رم کے ایک بہترین شاٹ نے کوریا کو دوبارہ ۳-۲ کی برتری دلا دی۔ آسٹریلیا کو گروپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے ہر صورت جیت کی ضرورت تھی کیونکہ جنوبی کوریا کو گول فرق کی بنیاد پر برتری حاصل تھی۔ آسٹریلیا کی ایلانا کینیڈی نے دوسرے ہاف کے آٹھویں منٹ کے انجری ٹائم میں اپنا دوسرا گول کر کے میچ تو برابر کر دیا، لیکن یہ جیت کے لیے ناکافی تھا۔ گروپ اے کا فاتح ہونے کے ناطے جنوبی کوریا اب پورے ٹورنامنٹ کے دوران سڈنی میں ہی رہے گا اور ہفتہ کو ہونے والے کوارٹر فائنل میں تیسرے نمبر پر آنے والی بہترین ٹیموں میں سے ایک کا سامنا کرے گا۔ میزبان آسٹریلیا کو اب اپنے کوارٹر فائنل کے لیے سڈنی سے ۳ ہزار کلومیٹر دور پرتھ کا سفر کرنا پڑے گا، جہاں ان کا میچ جمعہ کو شیڈول ہے۔ اتوار کی رات کھیلے گئے گروپ اے کے دوسرے میچ میں فلپائن نے ایران کو ۰-۲ گول سے شکست دے کر ٹورنامنٹ میں اپنی پہلی کامیابی حاصل کی۔ اس فتح کے ساتھ فلپائن کی کوارٹر فائنل میں پہنچنے کی امیدیں ابھی برقرار ہیں۔ ایف آئی ایچ ہاکی ورلڈ کپ کوالیفائرز:

ٹیم انڈیا پر پیسوں کی بارش، جانیے کتنے کروڑ کی انعامی رقم ملی؟

نئی دہلی (ایم این این): حیدرآباد: ایک ماہ کے دلچسپ کرکٹ ایکشن کے بعد، T20 ورلڈ کپ 2026 اتوار، 8 مارچ کو اختتام پذیر ہوا، ٹیم انڈیا نے احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں نیوزی لینڈ کو 96 رنز سے شکست دے کر شاندار فتح حاصل کی۔ اس تاریخی جیت کے ساتھ ہی ہندوستان دفاعی چیمپئن کے طور پر ٹائٹل جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ مزید برآں، وہ بلیک کیپس کو شکست دے کر ٹورنامنٹ جیتنے والی واحد میزبان ٹیم بھی بن گئی۔ نیوزی لینڈ کے لیے یہ اپنا پہلا ٹائٹل جیتنے کا موقع تھا، لیکن وہ 255 رنز کے بڑے مجموعے کا تعاقب کرنے میں ناکام رہے اور 159 رنز پر ہی آؤٹ ہو گئے۔ ٹیم انڈیا کی انعامی رقم۔ ٹائٹل جیتنے والی ہندوستانی ٹیم کو ان کی شاندار کارکردگی کے لیے 3.0 ملین ڈالر (27.48 کروڑ) کا انعام دیا گیا۔ اس 2024 کے پچھلے ایڈیشن کے مقابلے کل انعامی پول میں 20 فیصد اضافہ کی رقم دی گئی ہے۔ 2024 میں، ٹیم انڈیا نے 2.45 ملین (22.30 کروڑ) حاصل کیے۔ یہ اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ ہندوستان کو پچھلی بار کے مقابلے ٹرافی جیتنے پر 5 کروڑ روپے زیادہ ملیں گے۔ نیوزی لینڈ کو کتنی رقم ملے گی۔ فائنل میں ہارنے والی ٹیم نیوزی لینڈ کو بھی 1.6 ملین امریکی ڈالر کا کافی انعام دیا جائے گا، جو کہ ہندوستان کے لیے تقریباً 14.65 کروڑ روپے بنتا ہے۔ پچھلے ایڈیشن میں، رنر اپ نے 1.28 ملین (11.65 کروڑ) حاصل کیے، جس میں اب 3 کروڑ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ بھارت نے تیسرا T20 ورلڈ کپ جیت لیا۔ ہندوستان تیسرا T20 ورلڈ کپ جیتنے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔ انہوں نے 2007 اور 2024 میں ٹائٹل جیتا تھا۔ ہندوستان نے اپنا پہلا ٹائٹل بھی سوریہ کمار یادو کی کپتانی میں جیتا تھا۔ فائنل میچ کیسا رہا۔

بھارت نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 جیت کر تاریخ رقم کر دی، نیوزی لینڈ کو 96 رنز سے شکست

نئی دہلی (ایم این این): احمد آباد: بھارت نے آئی سی سی ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کے فائنل میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیوزی لینڈ کو 96 رنز سے شکست دے کر نہ صرف ٹائٹل جیت لیا بلکہ تاریخ بھی رقم کر دی۔ اس کامیابی کے ساتھ بھارت ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کا اعزاز برقرار رکھنے والی پہلی ٹیم بن گئی۔ یہ فائنل احمد آباد کے نریندر مودی اسٹیڈیم میں کھیلا گیا جہاں ایک لاکھ سے زائد شائقین کرکٹ موجود تھے۔ بھارتی ٹیم نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 255 رنز کا بڑا مجموعہ اسکور کیا، جو کہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ کے کسی بھی فائنل میں بنایا جانے والا اب تک کا سب سے بڑا اسکور ہے۔ بھارت کی جانب سے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن نے شاندار بیٹنگ کرتے ہوئے 46 گیندوں پر 89 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی جس میں پانچ چوکے اور آٹھ چھکے شامل تھے۔ ان کے ساتھ اوپنر ابھیشیک شرما نے بھی تیز رفتار بیٹنگ کرتے ہوئے صرف 21 گیندوں پر 52 رنز بنائے۔ دونوں کے درمیان 98 رنز کی دھواں دار شراکت نے بھارتی اننگز کی مضبوط بنیاد رکھی۔ بعد ازاں ایشان کشن نے بھی نصف سنچری اسکور کرتے ہوئے 54 رنز بنائے جبکہ آخر میں شیوم دوبے نے صرف آٹھ گیندوں پر ناقابل شکست 26 رنز کی جارحانہ اننگز کھیل کر ٹیم کے اسکور کو 255 تک پہنچایا۔ نیوزی لینڈ کے لیے جمی نیشم نے ایک اوور میں تین اہم وکٹیں لے کر کچھ مزاحمت دکھائی، تاہم بھارتی بلے بازوں کی جارحانہ بیٹنگ کے سامنے کیوی بولرز بے بس دکھائی دیے۔ 256 رنز کے مشکل ہدف کے تعاقب میں نیوزی لینڈ کی ٹیم آغاز ہی سے دباؤ کا شکار رہی۔ ابتدائی اوورز میں ہی فن ایلن، رچن رویندرا اور گلین فلپس کے آؤٹ ہونے سے ٹیم مشکلات میں گھر گئی۔ بعد میں ہاردک پانڈیا نے مارک چیپ مین کو آؤٹ کر کے دباؤ مزید بڑھا دیا۔ نیوزی لینڈ کے لیے ٹم سیفرٹ نے مزاحمت کرتے ہوئے نصف سنچری اسکور کی اور 52 رنز بنائے، لیکن ان کے آؤٹ ہونے کے بعد ٹیم کی امیدیں بھی دم توڑ گئیں۔

لکشیا سین کی فائنل میں شکست، سلور میڈل پر اکتفا کرنا پڑا

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستان کے ۲۴ سالہ اسٹار شٹلر لکشیا سین کو آل انگلینڈ بیڈمنٹن چیمپئن شپ ۲۰۲۶ء کے مردوں کے سنگلز فائنل میں تائیوان کے لن چون ای کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا، جس کے بعد وہ چاندی کا تمغہ (سلور میڈل) لے کر وطن واپس لوٹیں گے۔ اتوار کو کھیلے گئے اس اعصاب شکن مقابلے میں لن چون ای نے لکشیا کو ۲۱-۱۵، ۲۲-۲۰ سے زیر کیا۔ ۷۵ منٹ تک جاری رہنے والے اس سخت مقابلے میں لکشیا سین نے بھرپور مزاحمت کی لیکن وہ دوسری بار آل انگلینڈ کے فائنل میں کامیابی حاصل کرنے میں ناکام رہے۔ دوسری جانب رواں سال انڈیا اوپن سپر ۵۰۰ جیتنے والے لن چون ای، آل انگلینڈ کا خطاب جیتنے والے تائیوان کے پہلے مرد کھلاڑی بن گئے ہیں۔ لکشیا سین، جنہوں نے فائنل تک پہنچنے کے لئے کورٹ پر ۵ گھنٹے سے زیادہ وقت صرف کیا تھا، میچ کے آغاز میں اپنا فارم تلاش کرنے میں کچھ دیر لگائی۔ لن چون ای نے انتہائی تیز رفتار شاٹس اور کراس کورٹ ونرز کے ذریعے دباؤ برقرار رکھا اور پہلا گیم ۲۱-۱۵ سے اپنے نام کیا۔ دوسرے گیم میں لکشیا نے شاندار واپسی کی اور ایک موقع پر ۳-۴ کے اسکور سے مسلسل ۶ پوائنٹس حاصل کر کے ۹-۴ کی برتری حاصل کر لی۔ تاہم، تائیوان کے کھلاڑی نے طویل ریلیوں کے ذریعے تھکتے ہوئے لکشیا کو الجھایا اور اسکور برابر کر دیا۔ میچ کے اختتامی لمحات میں اسکور ۲۰-۱۹ تک پہنچ گیا۔ لکشیا نے ایک میچ پوائنٹ تو بچا لیا لیکن لن چون ای نے دوسرے میچ پوائنٹ پر غلطی نہیں کی اور تاریخی فتح سمیٹ لی۔

ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 جیتنے سے پورے ملک میں خوشی کی لہر،

دھلی میں دیوالی جیسا ماحول

نئی دہلی (ایم این این): انڈین کرکٹ ٹیم نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ورلڈ کپ جیت لیا۔ جیسے ہی آخری وکٹ لی گئی اور بھارت کی جیت یقینی ہو گئی، پورے ملک میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ لوگوں سڑکوں پر نکل کر پٹاخے پھوڑے، ڈھول بجائے اور مٹھائیاں تقسیم کیں۔ کرکٹ کے پرستار نوین کھنہ نے کہا کہ "میں یہ کہنا چاہوں گا کہ بھارت میں ہر پہلو سے دنیا میں نمبر ون بننے کی صلاحیت موجود ہے۔ ہندوستانی ٹیم کی آج کی کارکردگی نے پورے ملک کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔ یہ جیت صرف ٹیم کی نہیں، بلکہ پورے ملک کی ہے۔ علاقے کے رہائشی جے گوپال ورما نے بھی بھارتی ٹیم کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ اس جیت نے لوگوں کے دلوں کو چھو لیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "بھارتی ٹیم نے ہمیں خوش کر دیا، ورلڈ کپ جیتنے کی ایک الگ ہی خوشی ہے۔" "ہمارے پورے علاقے میں لوگ بغیر کسی سیاست یا تفریق کے مل جل کر جشن منا رہے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ دیوالی پھر سے آ گئی ہے۔ جیت کی خبر پھیلتے ہی محلے کے لوگ گھروں سے باہر نکلنے لگے۔ بچے ترنگے کے ساتھ دوڑ پڑے، نوجوان ڈھول کی تھاپ پر رقص کرتے نظر آئے، بوڑھے بھی اس خوشی کے لمحے سے لطف اندوز ہوتے دکھے۔ اس دوران لوگوں نے بھارتی کھلاڑیوں کی محنت اور ٹیم اسپرٹ کی بھی تعریف کی۔ بہت سے لوگوں نے کہا کہ ٹیم نے پورے ٹورنامنٹ میں شاندار کھیل کا مظاہرہ کیا اور بالآخر ٹرافی جیت کر ملک کو فخر کرنے کی وجہ فراہم کی۔ بھارتی ٹیم کی اس تاریخی فتح نے پوری قوم کو متحد کر دیا۔ سڑکوں سے لے کر بڑے شہروں تک ہر جگہ لوگوں نے جشن منایا اور متفقہ طور پر کہا کہ "بھارت کی جیت قوم کی جیت ہے۔ بھارتی ٹیم نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ 2026 کا فائنل میچ جیت کر تاریخ رقم کی ہے۔ اس شاندار فتح کے ساتھ ہی بھارت مسلسل دو ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے والی پہلی ٹیم اور تیسری بار ٹی ٹوئنٹی ٹرافی اٹھانے والی پہلی ٹیم بن گئی ہے۔

رینڈل نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں لگاتار 5 گیندوں پر وکٹیں حاصل کیں

نئی دہلی (ایم این این): سینٹرل ڈسٹرکٹ کے تیز گیند باز بریٹ رینڈل نے فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۵ گیندوں میں لگاتار ۵ وکٹیں لے کر تاریخی کارنامہ انجام دیا ہے۔ بریٹ رینڈل نے اتوار کو یہ کارنامہ پلنکٹ شیلڈ میچ کے دوسرے دن ناردرن ڈسٹرکٹ کے خلاف مقابلے میں انجام دیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ فرسٹ کلاس میں یہ کارنامہ انجام دینے والے پہلے گیند باز بن گئے۔ رینڈل کا اسپیل اتنا تباہ کن تھا کہ ناردرن ڈسٹرکٹ نے صرف ۹ کے اسکور پر ہی اپنے ۵ وکٹ گنوا دیے۔ رینڈل نے دوسرے اوور کی آخری گیند پر ہیری کوپر کو آؤٹ کرتے ہوئے وکٹ لینے کا یہ سلسلہ شروع کیا۔ اگلے اوور کی پہلی گیند پر انہوں نے جیت راول کو بولڈ کر دیا۔ دوسری گیند پر جو کارٹر کو وکٹ کے پیچھے کیچ کراتے ہوئے انہوں نے اپنی ہیٹ ٹرک مکمل کی۔ رابرٹ او ڈونل اگلی گیند پر سلپ میں کیچ تھمایا۔ کرسچن کلارک نے اگلی گیند پر آف اسٹمپ کے باہر بلا چلایا اور گیند اندرونی کنارہ لے کر اسٹمپ پر جا لگی۔ اس وقت رینڈل کے گیند بازی اعداد و شمار ۲،۳ اوور میں ایک میڈن اور ۲ رن دے کر ۵ وکٹ تھا جس پر بھروسہ کر پانا انتہائی مشکل تھا۔ تھوڑی ہی دیر بعد وہ فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۸ گیندوں پر ۶ وکٹیں لینے والے بھی پہلے گیند باز بن گئے۔ اپنی حصولیابی پر رینڈل نے کہا "میں یقین نہیں کر پا رہا ہوں۔ یہ ایسا لمحہ تھا جب مجھے لگا کہ کوئی آ کر مجھے چیخ کرے۔ میں توجہ مرکوز کرتے ہوئے گیند ایک ہی جگہ ڈالنے کی کوشش کر رہا تھا اور ہیٹ ٹرک کے بعد بھی میں نے وہی کرنا جاری رکھا۔ مجھے اس کا بالکل اندازہ نہیں تھا کہ یہ پہلی مرتبہ ہوا 'فرسٹ کلاس کرکٹ میں ۵ گیندوں پر پانچ وکٹ۔' میرے پاس فی الحال الفاظ نہیں ہیں۔ میں ایمانداری سے کہوں تو مزہ آ گیا۔" واضح رہے کہ رینڈل کو ۷ وکٹ لینے کیلئے صرف ۳،۵ اوور ہی لگے۔

لی تاہوہو کا 15 سالہ کریئر کے بعد ون ڈے کرکٹ سے ریٹائرمنٹ

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کی خواتین کرکٹ ٹیم کی فاسٹ بولر لی تاہوہو نے ۱۵ سالہ کریئر کے بعد ایک روزہ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ ویب سائٹ کے مطابق ۲۰۱۱ء میں برسبین میں آسٹریلیا کے خلاف ۲۰ سال کی عمر میں ون ڈے کرکٹ میں آغاز کرنے والی لی تاہوہو نے ۱۰۳ ون ڈے میچوں میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی کی ہے۔ انہوں نے سفید گیند کے فارمیٹ میں ۱۲۵ وکٹ حاصل کیے ہیں، جو اس فارمیٹ میں کسی بھی بولر کی سب سے زیادہ وکٹ ہیں۔ لی تاہوہو ان ۲۱ کھلاڑیوں میں شامل ہیں جنہوں نے نیوزی لینڈ خواتین ٹیم کے لیے ۱۰۰ سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلے ہیں اور آئی سی سی ویمنز کرکٹ ورلڈ کپ کے چار ایڈیشنز کا حصہ رہی ہیں۔ ۲۰۲۳ء میں "ویمنز ون ڈے ٹیم آف دی ایئر" منتخب ہونے والی تاہوہو نے کہا کہ اب ۵۰ اوور کے فارمیٹ سے الگ ہونے کا وقت آ گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ون ڈے کرکٹ میں نیوزی لینڈ کی شرٹ پہننا ہمیشہ میرے لیے خوشی اور اعزاز کی بات رہی ہے۔ ایک میچ کھیلنا ایک شاندار احساس تھا۔ ون ڈے کرکٹ میں ۱۰۰ سے زیادہ بار شرٹ پہننا اور اپنے ملک اور خاندان کی نمائندگی کرنا، یہ کچھ ایسا ہے جس کا میں نے کبھی خواب بھی نہیں دیکھا تھا۔ میں ہر لمحے کو یادگار رکھوں گی اور اس فارمیٹ میں جو کچھ بھی حاصل کر پائی ہوں، اس پر فخر کے ساتھ آگے بڑھوں گی۔" نیوزی لینڈ ٹیم کے ہیڈ کوچ بین ساوئر نے ٹیم میں ان کے شاندار کردار اور ون ڈے کرکٹ میں ان کے ریکارڈ کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ "اپنے ملک کی آل ٹائم لیڈنگ وکٹ ٹیکر کے طور پر ایک فارمیٹ سے الگ ہونا ایک ایسی کامیابی ہے جس پر لی کو بہت فخر ہونا چاہیے۔ لی نے ون ڈے کرکٹ کی بلندیوں کو چھوا ہے اور نیوزی لینڈ کے لیے بولنگ کے نئے معیار قائم کیے ہیں۔" تاہوہو ٹی ۲۰ فارمیٹ میں نیوزی لینڈ کی نمائندگی جاری رکھیں گی کیونکہ ٹیم اس سال جون اور جولائی میں برطانیہ میں ہونے والے آئی سی سی ویمنز ٹی ۲۰ ورلڈ کپ میں اپنا خطاب بچانے کی تیاری کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ "آگے بہت سی دلچسپ چیزیں ہیں اور میں ٹی ۲۰ فارمیٹ میں اس ٹیم کے لیے اپنا کردار ادا کرنے کے لیے پرجوش ہوں۔ ۲۰۲۴ء میں ٹی ۲۰ ورلڈ کپ جیتنا ایک بڑی کامیابی تھی اور میں اس سال کے آخر میں انگلینڈ میں اس ٹیم کو اپنا ٹائٹل بچانے میں مدد کرنے کے لیے واقعی پرعزم ہوں۔"

ٹیسٹ میچ میں شکست کے باوجود مستقبل کے لیے پرامید ہیں: ہرمن پریت کور

نئی دہلی (ایم این این): ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمن پریت کور نے آسٹریلیا کے خلاف واحد ٹیسٹ میچ میں شکست کے بعد اعتراف کیا ہے کہ ٹی ۲۰ سیریز میں شاندار آغاز کے باوجود ٹیم ٹیسٹ فارمیٹ میں اس تسلسل کو برقرار نہ رکھ سکی۔ پرتھ کے تاریخی واکا گراؤنڈ پر کھیلے گئے پنک بال ٹیسٹ میں آسٹریلیا کے ہاتھوں ۱۰ وکٹوں سے شکست کے بعد پوسٹ میچ پریزنٹیشن میں ہرمن پریت نے کہا کہ "ہم نے دورے کا آغاز بہت اچھا کیا تھا اور ٹی ۲۰ میچوں میں بہترین کرکٹ کھیلا، لیکن بدقسمتی سے ہم اس رفتار کو ٹیسٹ میں برقرار نہیں رکھ سکے۔ مجموعی طور پر یہ ایک اچھی سیریز تھی اور آسٹریلیا میں کھیلنا ہمیشہ ایک بہترین تجربہ ہوتا ہے۔" کپتان نے ملٹی فارمیٹ سیریز اور خاص طور پر پنک بال ٹیسٹ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اس طرح کے چیلنجز کھلاڑیوں کے اعتماد میں اضافہ کرتے ہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ مستقبل میں بھی ہندوستانی ٹیم کو ٹیسٹ کرکٹ کھیلنے کے مزید مواقع ملیں گے تاکہ کھلاڑی اپنی صلاحیتوں کو نکھار سکیں۔ آسٹریلیا کی اینابیل سدرلینڈ اس میچ کی اسٹار کھلاڑی ثابت ہوئیں، جنہوں نے پہلی اننگز میں ۱۲۹ رنز بنانے کے ساتھ ساتھ میچ میں مجموعی طور پر ۶ وکٹ بھی حاصل کئے۔ پہلی اننگز میں ہندوستان ۱۹۸ رنز پر ڈھیر ہو گیا، جواب میں آسٹریلیا نے ۳۲۳ رنز بنا کر برتری حاصل کی۔ دوسری اننگز میں ہندوستانی ٹیم دوسری اننگز میں بھی مشکلات کا شکار رہی اور صرف ۱۴۹ رنز بنا سکی۔ ہندوستان کی جانب سے پرتیکا راول نے سب سے زیادہ ۶۳ رنز بنائے۔ آسٹریلیا کو جیت کے لیے صرف ۲۵ رنز کا ہدف ملا جو انہوں نے بغیر کسی نقصان کے حاصل کر لیا۔ مشرق وسطیٰ کی صورتحال: دوحہ میں ہونے والی آئی سی سی کی اہم میٹنگ ملتوی انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے خطے میں بڑھتی ہوئی سیکورٹی کشیدگی کے پیش نظر قطر کے دارالحکومت دوحہ میں شیڈول اپنی سالانہ میٹنگ کو غیر معینہ مدت کے لیے ملتوی کر دیا ہے۔ یہ اہم اجلاس ۲۵ سے ۲۷ مارچ ۲۰۲۶ء تک دوحہ میں منعقد ہونا تھا، تاہم سیکورٹی خدشات نے آئی سی سی کو پروگرام تبدیل کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ ذرائع کے مطابق، مشرق وسطیٰ میں حالیہ کشیدگی اور فضائی سفر کی غیر یقینی صورتحال اس فیصلے کی بنیادی وجہ بنی۔ آئی سی سی نے تمام رکن ممالک کو مطلع کیا ہے

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,